12036
6546

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط (۲)

یادِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

12

بہترین
نعتوں کا مجموعہ

مرتب

مولانا الحاج قاری محمد جعفر رضوی قادری

مکتبہ غوثیہ رضویہ
محمود شہید روڈ
شاہدرہ لاہور نمبر ۳۵

6546

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا اللہ جل جلالہ

۷۸۶

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

یا غوثِ اعظم دستگیر پیرِ ما

یادِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(حصہ دوم)

مرتب

مولانا محمد جعفر ضیاء القادری جامعہ محمدیہ نوریہ انوار القرآن
محمود شہید روڈ خادم کالونی شاہدرہ لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

84543

نام کتاب ———— یاد حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

مرتب ———— محمد جعفر قادری رضوی

کتابت ———— غلام مصطفٰی

مطبوعہ

صفحات ———— ۸۰

ہدیہ ———— ۱۲/۰۰

ناشر :- صاحبزادہ احمد رضا اشرفی

معاون خصوصی :- مولانا الحاج نور محمد نوری

امام مسجد گدارے دیپال پور ضلع اوکاڑہ

ملنے کا پتہ

مولانا الحاج محمد جعفر قادری رضوی

مکتبہ غوثیہ رضویہ

محمود شہید روڈ غلہ منڈی شاہدرہ اسٹیشن

لاہور

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ،

یادِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ عقیدت و محبت کے رنگ برنگ پھولوں کا ایک حسین گلدستہ ہے جو حضور پُر نور آقائے نامدار مدنی تاجدار احمد مختار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف،

یہ زائرین کرام مدینہ منورہ اور عاشقانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک بے نظیر تحفہ ہے۔

اہل محبت اسی کو پڑھ اور سُن کر وجد و سرور میں آجاتے ہیں۔

کیا ہی اچھا ہو اگر مسلمان بچے اور بچیاں فلمی گانوں کی بجائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثناء خوانی کا شرف حاصل کریں۔

دُعاگو

اسیرِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم قاری محمد جعفر ضیائی رضوی قادری

شاہدرہ لاہور

Marfat.com

انتساب

فقیر قادری ضیائی منتخب نعتیہ مجموعہ ہذا الموسوم بہ یاد حبیب پیر طریقت رہبر شریعت عاشق مصطفٰے خلیفہ اعلٰحضرت مرشدی علامہ الحاج مولانا محمد ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے جن کے فیض روحانی اور استعانت باطنی نے ہر مشکل مقام پر راہنمائی فرمائی۔ میری روح کو مقام مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ شعور عطا کیا ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

احقر محمد جعفر قادری رضوی فاضل دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ

Marfat.com

صفحہ	عنوان
۷	حمد باری تعالیٰ
۹	عہد نبوی کا زمانہ آگیا
۱۰	وہ دیکھو نور برستا عرب کا تاجدار
۱۱	زندگی آگئی رونقیں آگئیں
۱۲	حق کے محبوب کی جو مدح ثنا
۱۳	محبوب خدا کی رحمت کے
۱۴	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
۱۵	یا حبیب خدا جو تمہارا نہیں
۱۶	اللہ کا اقرار ہے اقرار محمد
۱۷	میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
۱۸	سانس آتا رہے سانس جاتا رہے
۱۹	کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
۲۰	فرقت میں نبی کی رو رو کر جو عمر
۲۱	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے
۲۲	نبی کو خدا سے جدا کہنے والو
۲۳	نعت سنتا رہوں نعت کہتا رہوں
۲۴	کہیں جس کو دوائے درد ہجراں
۲۵	مچلتا ہے دل ڈہ، باقی ہیں
۲۶	ہر چیز تے ملدی اے سرکار محمد توں
۲۷	نہیں جاہ و حشمت نہ زر چاہتا ہوں
۲۸	مدینے کے والی دو عالم کے داتا
۲۹	اے کاش جاؤں روضہ اطہر کے سامنے
۳۰	گھٹاؤ اشک برساؤ مدینہ یاد آیا ہے
۳۱	ہو سامنے روضہ کی جالی
۳۲	در مصطفیٰ بھی در مصطفیٰ ہے
۳۳	کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں
۳۴	یہ شام و سحر ہم دعا مانگتے ہیں
۳۵	میرے دل کا سہارا مدینے میں
۳۶	مدینہ نبی کا قریب آگیا ہے۔
۳۷	تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا
۳۸	جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
۳۹	در مصطفیٰ سے پرے ہٹنے والو
۴۰	دساں شان کی مدینے دی گلی دا
۴۱	کہے ہے شوق نبی پہ آ کر

Marfat.com

صفحہ	عنوان
۴۲	سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
۴۴	کرمے نثار آپ پہ گھر بار یا رسول اللہ
۴۵	ذرا چہرے سے پردے کو
۴۶	سبز و شاداب گلستان تمنا ہووے
۴۸	عرب شریف توں صدقے
۴۹	اج پاک محمد صلی علیٰ
۵۰	ان کی مہک نے دل کے غنچے
۵۱	سبحان اللہ سبحان کیا شان مدینے
۵۲	تیرے در تے ساقیا ایہہ مست اوندے
۵۳	کملی والے میں صدقے تیری یاد توں
۵۴	چل نجم نبی دا در ملیئے
۵۵	اج میرے دلدیا آساں ہو یا پوریاں
۵۶	جس دل وچ عشق محمد دا
۵۷	ساڈی حسرت ہائے نہ پوری
۵۸	ہوائے دیس محبوباں تے جائیں
۵۹	غیراں دی گدائی کی کرنی
۶۰	دیکھیا جو فیرا اساں رب دی زمین

صفحہ	عنوان
۶۱	کدی آویں تے دکھڑے سناواں عرش تے
۶۲	کملی والے دا جدوں یاد مدینہ آیا
۶۳	تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں
۶۴	آساں لگیاں مدینے نوں جاون
۶۵	نعت ہے زندگی نعت ہے بندگی
۶۷	میرے بھاگ جگا دے یا مولیٰ
۶۸	اک پاسے محبوب خدا
۶۹	نہ نیر وگایاں بن دی اے
۷۰	مینوں شوق مدینے جاون دا
۷۱	ہن شاماں ڈھلیاں نے
۷۲	اعلیٰحضرت نے حق دی رہ وچوں
۷۳	حیرت میں ہوں کیا لکھوں
۷۵	رب کرے وہابی ہو جاواں
۷۹	جدوں سب نوں موت
۸۰	سلام بحضور سرور کائنات مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

یا خدا تیری رحمت کی کچھ حد نہیں
تیری رحمت سے ذرّہ بھی تارا ہوا

اس کے قدموں پہ شاہوں کے سر جھک گئے
جس کی جانب تیرا اک اشارہ ہوا

تُو ہی خالق ہے مالک ہے ستار ہے
تُو ہی رحمٰن ہے تو ہی غفار ہے

تیرے سائے میں اس کو اماں مِل گئی
آ گیا جو مصیبت کا مارا ہوا

تو نے چہرے سے پردہ جو سرکا دیا
جَل گیا طُور موسیٰ کو غش آ گیا

پتھروں کا جگر بھی تیرے حُسن سے
ٹکڑے ٹکڑے ہوا پارا پارا ہوا!

یا خدا اس طرح مجھ خطا کار کے
عیب چھپ جائیں گے بات رہ جائے گی

Marfat.com

کاش مل جائے مجھ کو کفن کے لئے
کوئی کعبے کا پردہ اتارا ہوا
خواہ وہ فلسفی ہوں کہ ہوں منطقی
چاہے داناں ہوں اور چاہے ناداں ہوں
جن کے سر میں سمایا نہ سودا تیرا
ان کو دونوں جہاں میں خسارا ہوا
میں تو انور بہت ہی گنہگار ہوں
پھر بھی اللہ نے لاج رکھی میری
مجھ پہ دنیا میں انگلی اٹھائے کوئی
یہ نہ اس کے کرم کو گوارا ہوا

——— انور فرخ آبادی

ـــــہ

ثنا گو پتہ پتہ ہے خدایا دم بہ دم تیرا
زمین و آسماں تیرے ہے موجود و عدم تیرا
جو دنیا میں تیرا کھا کر تیرے شکوے کریں یارب
تعجب ہے کہ ان پہ بھی رہے لطف و کرم تیرا

Marfat.com

نعت شریف

عہدِ نبویؐ کا زمانہ آگیا لب پہ خوشیوں کا ترانہ آگیا
ہر ستارے میں بڑھی ہے روشنی ہر کلی کو مسکرانا آگیا
وجد میں سارا زمانہ آگیا نعرۂ صلِّ علیٰ کی دھوم ہے
پرچمِ دینِ محمدؐ ہے بلند کفر کو گردن جھکانا آگیا
مست ہے ہر اک مئے توحید سے آگیا موسم سہانا آگیا
شادؔ ہونٹوں پہ ہے نعتِ مصطفےٰ ہاتھ بخشش کا بہانہ آگیا

از جناب محمد احمد شاد

شانِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم

جس دل میں محمدؐ کی محبت نہیں ہوتی
اُس پر کبھی اللہ کی رحمت نہیں ہوتی
میرا یہ عقیدہ ہے اگر ذکرِ خدا میں
یہ نامؐ نہ شامل ہو عبادت نہیں ہوتی

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جابجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

چل اٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پہ
درِ جُود ہے میرے متانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

رہے گا یونہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

نعت شریف

وہ دیکھو نور برساتا عرب کا تاجدار آیا
ملی راحت غلاموں کو یتیموں کو قرار آیا

وہ یوسف تھے ہوئی جن پر زلیخا دل سے شیدائی
فدائی کیا محمدؐ پہ خدا کو خود پیار آیا

Marfat.com

ہوئی انوار کی بارش قدم رکھا محمدؐ نے
زمین کو چومنے عرشِ معلّٰی بار بار آیا

ادب کی ہے جگہ خاکِ عرب اے قافلے والو
چلو اب سر کے بل کیونکہ محمدؐ کا دیار آیا

رہا محروم اے مسلم وہی مولا کی رحمت سے
محمدؐ کی نبوت پہ جسے نہ اعتبار آیا

نعت شریف

زندگی آگئی رونقیں آگئیں بزمِ عالم کو کیف و سرور آگیا
آمنہ کے مقدر پہ قربان ہیں گود میں جسکی خالق کا نور آگیا!

سب سے پہلے تھا اُنکو بنایا گیا نورِ رحمت سے اُن کو سجایا گیا
ایسی تصویرِ محبوب کی کھینچ دی خود خدا کو بنا کر سرور آگیا

رشکِ جنت بنے آج کوہ و دمن مہک اٹھی فضائیں چمن در چمن
ذرہ ذرہ جہاں کا ستارا بنا آج مکہ میں جلوہ طور آگیا!

سارے جلوے ہیں آقا کے انوار کے چاند تارے کھلونے ہیں سرکار کے
جب اشارہ ہوا میرے محبوب کا تڑپ کر چاند اُنکے حضور آگیا!

ہاتھ ظالم کے اب ڈگمگانے لگے غم کے مارے ہوئے مسکرانے لگے
فیضِ محبوب کا بن کے موجِ کرم ہر جگہ آگیا دور دور آگیا

Marfat.com

آج صائمؔ کے آقا کا میلاد ہے وہ بدبخت جو آج ناشاد ہے
آج بخشا گیا وُہ خدا کی قسم جو بھی ہاتھوں پہ لیکے قصور آگیا

نعت شریف

از صائم چشتی صاحب

محبوبِ خدا کی رحمت کے ہر طرف نظارے ہوتے ہیں
کونین اُدھر ہو جاتی ہے جس طرف اشارے ہوتے ہیں
مہتاب کے ٹکڑے ہوتے ہیں سورج بھی الٹا پھرتا ہے
جس طرف مدینے والے کی انگلی کے اشارے ہوتے ہیں
محبوبِ خدا کی محفل میں کیا کام یہاں گستاخوں کا!
آتے ہیں فرشتے نوری یہاں ہاتھوں میں پارے ہوتے ہیں
یہ کعبہ نہیں یہ طور نہیں یہ گھر ہے رسولِ اکرم کا
اس خاک کے ذروں پہ قرباں مہتاب و ستارے ہوتے ہیں
شاہوں سے رتبہ اعلیٰ ہے سرکار کے در کے منگتوں کا
سرکار کے در کے منگتے بھی غیروں کے سہارے ہوتے ہیں
نہ لوٹا خالی در سے کوئی جو کچھ مانگا سب مل ہی گیا!
یہ در ہے اس آقا کا جس در پہ منگتوں کے گذارے ہوتے ہیں

Marfat.com

نعت شریف

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی — نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں — کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے — ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آنے کی شب کس کو معلوم ہے — ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے
مومنو آج گنجِ سخا لوٹ لو — لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمتِ مصطفےٰ لوٹ لو — بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابرِ رحمت ہیں محفل پہ چھاتے ہوئے — آسماں سے ملائک ہیں آتے ہوئے
خود محمدؐ ہیں تشریف لاتے ہوئے — کس قدر جانفزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشمِ تر مانگ لو — دردِ دل اور حسنِ نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو — مانگنے کا مزا آج کی رات ہے
اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے — سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے — مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں — لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں — میری صائم دعا آج کی رات ہے

صلی اللہ علیہ وسلم — (صائم چشتی)

Marfat.com

مدحت مصطفٰی علیہ التحیۃ

یا حبیبِ خدا جو تمہارا نہیں
رب نے فرمادیا وہ ہمارا نہیں

آپ کو یاد کرتا ہوں شام و سحر
اور اس کے سوا کچھ گوارا نہیں

تاجدارِ عرب آپ کے ماسوا
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں

ایسی بے نور آنکھیں ہیں کس کام کی
جن کو حاصل تمہارا نظارا نہیں

بارگاہِ خدا تک وہ پہنچے گا کب
جس کے ہاتھوں میں دامن تمہارا نہیں

نور کی بھیک دی ہے جسے آپ نے
ڈوب جائے وہ ایسا ستارا نہیں

ہو نگاہ کرم ناخدا نے جہاں
ناؤ منجدھار میں ہے کنارا نہیں

اپنے محبوب کی کوئی توہین بھی
خالقِ دو جہاں کو گوارا نہیں

ان کی عظمت کو اللہ سے پوچھئے
فیصلہ یہ تمہارا ہمارا نہیں

لمحہ بھر کے لئے تجھ سے غافل رہوں
جذبۂ دل کو یہ بھی گوارا نہیں

اب نسیمِ حزیں کو بلا لو شہا
دور طیبہ سے رہ کر گزارا نہیں

(نسیم بستوی)

نعت شریف

حق کے محبوب کی جو مدح و ثنا کرتے ہیں اُن کے ہونٹوں کو ملک چوم لیا کرتے ہیں
دور ہو جاتی ہیں اس وقت گھٹائیں غم کی اپنے آقا کو جب ہم یاد کیا کرتے ہیں

Marfat.com

آگ دوزخ کی حرام ان پہ ہے واللہ بیشک جو زیارت تیرے روضے کی کیا کرتے ہیں
یاد آتی ہیں مدینہ کی بہاریں جب دم ہو کے مجبور جگر تھام لیا کرتے ہیں!
اک نہ اک روز خدارا بلاؤ در پر نام لے لے کے تمہارا ہی جیا کرتے ہیں!
جو سمجھتے ہیں محمد کو بشر اپنا سا اہلِ دوزخ کا وہ سامان کیا کرتے ہیں!
کیوں بلاتے نہیں سرکار مدینہ میں ہمیں یادِ طیبہ میں تو دن رات کٹا کرتے ہیں
ایسے داتا ہیں شہنشاہِ مدینہ میرے بے طلب اپنے غلاموں کو دیا کرتے ہیں
مخزنِ جود و عطا کچھ تو عطا ہو جائے ہاتھ پھیلائے ہوئے در پہ صدا کرتے ہیں
اعلیحضرت کا جب ہم نام لیا کرتے ہیں آرے منکر کے کلیجے پہ چلا کرتے ہیں
ہے خدا اور خدائی بھی مظفرؔ اس کی
جانِ محبوبِ خدا پر جو فدا کرتے ہیں!

اللہ کا دیدار ہے دیدارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا اقرار ہے اقرارِ محمدؐ
اللہ کا انکار ہے انکارِ محمدؐ
ہے سیدِ عالم کا کلام وحیِ الٰہی
اللہ کا دیدار ہے دیدارِ محمدؐ
انوارِ فلک ماند پڑے تھے شبِ اسریٰ
ظاہر ہوا جب حسنِ ضیا بارِ محمدؐ
جھرمٹ میں ستاروں کی منوّر مہِ کامل
اصحاب ہیں یوں گردِ پُر انوارِ محمدؐ
کاشانۂ پُرنور کی توقیر تو دیکھو
جبریل بھی ہیں خادمِ دربارِ محمدؐ

Marfat.com

والشمس بتاتا ہے رُخ پاک کی تابش — واللیل ہیں وہ گیسوئے خمدار محمدؐ
خم عرش بریں بھی ہے جہاں بصد آداب — دربار محمدؐ ہے وہ دربار محمدؐ
ممکن نہیں خلقت میں ملے اس کی نظیر — خالق نے بنائے ہیں جو اطوار محمدؐ
عُشاقِ نبی قبر میں جھومیں گے خوشی سے — جب سامنے ہوگا رُخ ضوبار محمدؐ

ہے عرض شمیمؔ عاصی کی یہ الٰہی
اک بار دکھا اس کو بھی دیدار محمدؐ

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علیٰ آلک و اصحابک یا حبیب اللہ

بعثت حضرت خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم (شمیمؔ)

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا — مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا — وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماوےٰ — یتیموں کا والی غلاموں کا مولےٰ
خطا کار سے درگزر کرنے والا — بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا — قبائل کا شیر و شکر کرنے والا
مس خام کو جس نے کندن بنایا — کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا — اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا — اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا

Marfat.com

نعت شریف

میں سو جاؤں یا مصطفےٰ کہتے کہتے
کھُلے آنکھ صلِّ علےٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمدؐ
جو بیٹھوں تو صلِّ علےٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفےٰ کہتے کہتے
قضا آئے صلِّ علےٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفےٰ مصطفےٰ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِّ علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
ترے حُسن کو حق نما کہتے کہتے

پڑیں برچھیاں لاکھ دشمن کے دل پر
تھکوں میں نہ یا مصطفےٰ کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اک بار حافظ کو اچھا
بُرا کہنے والے بُرا کہتے کہتے

صلی اللہ علیہ وسلم

(حافظ)

Marfat.com

نعت شریف

سانس آتا رہے سانس جاتا رہے درد اُٹھ اُٹھ کے دِل کو بٹھاتا رہے
عُمر گذرے اسی کشمکش میں مری غم ستاتا رہے خوں رُلاتا رہے

بادِ رحمت مدینہ سے چلتی رہے غنچۂ آرزو مُسکراتا رہے
میں ہمہ وقت محوِ نظارہ رہوں تو سرِ بام جلوہ دِکھاتا رہے

ہمسفر ہو کوئی اور نہ رہبر، عشق خود راہِ طیبہ دِکھاتا رہے!
پردے پردے میں پیتا رہوں جام مے آنکھوں آنکھوں میں کوئی پلاتا رہے

نام سنتا رہوں نام لیتا رہوں، تیری اُلفت میں مِٹ مِٹ کے بنتا رہوں
جاں تڑپتی رہے، دِل مچلتا رہے، ذکر ہوتا رہے، وجد آتا رہے

نعت لکھتا رہوں، فتوے لگتے رہیں جلنے والے شب و روز جلتے رہیں
لوگ سنتے رہیں میں سناتا رہوں داد ملتی رہے کیف آتا رہے

تیرے غم کے سوا کوئی غم بھی نہ ہو چارہ ہوتا رہے درد کم بھی نہ ہو!
برق گرتی رہے جان جلتی رہے قلب صدموں پہ صدمے اُٹھاتا رہے

جوَر ہوتا رہے جوَر سہتا رہوں نالہ آتا رہے ضبط کرتا رہوں!
تو بناتا رہے میں بگڑتا رہوں میں بگڑتا رہوں تو بناتا رہے

ذکرِ میلاد ہوتا رہے دہر میں اہلِ محفل پہ رحمت برستی رہے!

Marfat.com

کوئی آتا رہے کوئی جاتا رہے کوئی جاتا رہے کوئی آتا رہے
شادمانی عیاں آرزو میں رہے کامرانی جہاں جستجو میں رہے!
فکرِ دنیا کی کوئی نہ حامدؔ کو ہو، نغمے تیرے سدا گنگناتا رہے

نعت شریف

فُرقت میں نبی کی رو رو کر جو عُمر گذارا کرتے ہیں!
وُہ قبر میں اپنے آقا کے جلووں کا نظارہ کرتے ہیں
جو یادِ خُدا میں جیتے ہیں جو نامِ نبی پر مرتے ہیں!
واللہ وہ دُنیا میں اپنی عقبیٰ کو سنوارا کرتے ہیں
نسبت جنہیں اُن کی حاصل ہے میرا تو یقینِ کامل ہے!
اک روز وُہ اپنی آنکھوں سے روضے کا نظارا کرتے ہیں
دربارِ نبی کا کیا کہنا اُس در کی ہے رسم و ریت جُدا!
محبوبِ خُدا کے لطف و کرم منگتوں کو پکارا کرتے ہیں
صد سالہ گناہوں کی سوزش اِک پل میں دفع ہو جاتی ہے
جب رحمتِ عالم صَلِّ علیٰ رحمت کا اشارہ کرتے ہیں
مایوس و شکستہ قلب پھرے دربار سے یہ ناممکن ہے
جو اُن کے دیارِ رحمت میں جھولی کو پسارا کرتے ہیں
اِس شانِ کریمی کے صدقے جب انکو پکارا مشکل میں

Marfat.com

بیکس کی مدد کو آپکی زحمت بھی گوارا کرتے ہیں
ہوں جنت عرشی کے جلوے زاہد کو مبارک بعد فنا!
عشاق نبی تو شام و سحر جنت کا نظارا کرتے ہیں
آسان نہیں ہے عشق نبی سوچا ہے سکندر تم نے کبھی!
جو عشق کا دعوای کرتے ہیں ہر رنج گوارا کرتے ہیں!

(اسکندر لکھنوی)

مدینے کا پھر سے سفر چاہتا ہوں

نہیں جاہ و حشمت نہ زر چاہتا ہوں
غریبوں کے والی کا در چاہتا ہوں

مقدر کرے پھر میری دستگیری
مدینے کا پھر سے سفر چاہتا ہوں

سرِ حشر ہو سر پہ کملی کا سایا
یہی مالکِ بحر و بر چاہتا ہوں

بنے جس کے ذرّے مہ و مہر و انجم
بکھرنا اسی خاک پر چاہتا ہوں

وہیں پر گزاروں شب و روز اپنے
وہیں آخری اپنا گھر چاہتا ہوں

یہی دل میں حسرت یہی ہے تمنا
میں دیدارِ خیر البشر چاہتا ہوں

وہ دھرتی جہاں نقشِ پا آپ کے ہیں
وہیں اپنے شام و سحر چاہتا ہوں

جو ہو مختصر ایک نعت مکمل
میں وہ مصرعِ معتبر چاہتا ہوں

ذکیؔ! یوں تو ہر ایک خوشی ہے میسّر
کرم کی مگر اک نظر چاہتا ہوں

Marfat.com

نعت شریف

کہیں جس کو دوائے دردِ ہجراں یا رسول اللہ!
دکھا نا مجھ کو بھی وُہ روئے تاباں یا رسول اللہ

کرم یا رحمۃً للعالمین یا شفیع محشر!
کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یا رسول اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ

کبھی تو رحم آجائے میری آشفتہ حالی پر!
کبھی تو ہو گذر سُوئے غریباں یا رسول اللہ

دکھاتا پھر رہا ہوں کب سے ان سینے کے داغوں کو
سلے گا کب مرا چاکِ گریباں یا رسول اللہ

تمہارا ذکر کرتا جاؤں گا میدانِ محشر میں!
یہی تو ہے مری بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

کیا ہے نام لیواؤں میں شامل اپنے اعظم کو
نہ بھولوں گا قیامت تک یہ احسان یا رسول اللہ

(از اعظم چشتی)

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

امام آرہا ہے

مچلتا ہے دل ڈبڈباتی ہیں آنکھیں خدا جانے کیسا مقام آرہا ہے
ادب سے نگاہوں کو اپنی جھکا لو وہ دیکھو وہ باب السّلام آرہا ہے
حبیبِ خدا پیشوائے زمانہ وہ نورِ مجسّم رسولِ یگانہ!
ملائک بھلا کیوں نہ دیں پھر سلامی خدا کی طرف سے سلام آرہا ہے
بڑی شان انکو عطا کی خدا نے فرشتے بھی آتے ہیں سر کو جھکانے!
رسولِ گرامی کے روضے پہ دیکھو زمانہ بصد احترام آرہا ہے
جب آئیں گے محشر میں آقا ہمارے وہ سب عاصیوں بیکسوں کے سہارے
تو سب انبیاء بھی کریں گے اشارے وہ کل انبیاء کا امام آرہا ہے
انھیں دیکھ کر امتی یہ کہیں گے نہ اب مبتلائے مصیبت رہیں گے!
نہیں کوئی نارِ جہنم کا کھٹکا وہ دیکھو شفیعِ اَنام آرہا ہے!
محبت سے عرشِ بریں کو سنوارا یہ معراج کی شب خدا نے پکارا
فرشتو ادھر آؤ دھومیں مچاؤ میرا آج ماہِ تمام آرہا ہے
نہیں کوئی دشواریوں کا مجھے غم مربّی ہیں جب میرے شاہِ دوعالم
نہ کیونکر ہوں پھر مشکلیں میری آساں زباں پر محمد کا نام آرہا ہے
یہی نام ہے دردمندوں کا چارہ یہی نام ہے بیکسوں کا سہارا

84543

Marfat.com

یہی نام مشکل کشا ہے ہمارا یہی نام مشکل میں کام آ رہا ہے
قیامت میں نجمؔ سخنور جب آئے تو یوں اسکے سر پر کملی والے کے سائے
کوئی یوں پکارے کہ رستے کو چھوڑو رسولِ خدا کا غلام آ رہا ہے

نعت شریف

(از نجم نعمانی)

ہر چیز تے ملدی اے سرکار محمدؐ توں
بگڑی ہوئی بنتی اے دربار محمدؐ توں

جو منگیا خدا دتا محبوب پیارے نوں
کدیں کیتا نہیں اللہ نے انکار محمدؐ توں

حیوانان تھیں اوہ بھیڑے جنہاں الفت نہ محمدؐ توں
حیوان تے ہوندے نے بلہار محمدؐ توں

سورج تے چن تارے اس ذات کا صدقہ
روشنی سب پاندے نے رخسار محمدؐ توں

ظہوری ایہہ فلک سارے دنیا دے وچہ جھیڑے
قربان کراں سارے دیار محمدؐ توں

Marfat.com

دِل مچلتا رہے!

(از نجم نعمانی)

نعت سنتا رہوں نعت کہتا رہوں آنکھ پُرنم رہے دِل مچلتا رہے!
نجم نام محمدؐ زباں پہ رہے ذکر ہوتا رہے سانس چلتا رہے!

بے سہاروں کا کوئی سہارا نہیں مصطفیٰؐ کے سوا تو گذارا نہیں
اُن کی چشمِ کرم ہو تو کچھ غم نہیں چاہے سارا زمانہ بدلتا رہے

عشقِ احمدؐ سی دُنیا میں نعمت نہیں مال و زر کی بھی کوئی حقیقت نہیں
بادشاہوں سے بہتر بھکاری ہے وہ اُنکے در پر جو ٹکڑوں پہ پلتا رہے

کیا بھلا آ سکیں زِندگی کے مزے دور رہ کر حبیبِ خدا سے مجھے
اُسکی حالت کروں تو کروں کیا بیاں ہر گھڑی دِل جو فرقت میں جلتا رہے

یہ دُعا ہے سلامت سدا غم رہے تا ابد رابطہ اس سے قائم رہے
آتشِ عشق ہر دم بھڑکتی رہے خون روتا رہوں دِل پگھلتا رہے!

مصطفیٰؐ کی نظر جس گھڑی ہو گئی اس کی تقدیر کھوٹی کھری ہو گئی
اس کو ٹھکرائے سارا جہاں بھی اگر گِرنے والا مگر پھر سنبھلتا رہے

نجم کی اے خدا آرزو ہے یہی عاشقِ زار کی آبرو ہے یہی!
آخری وقت سر اُنکے قدموں پہ ہو دید ہوتی رہے دم نکلتا رہے

Marfat.com

نعت شریف

نبی کو خدا سے جدا کہنے والو ہوئی نہ جدائی تو پھر کیا بنے گا
کہا گر خدا نے محمدؐ کے صدقے یہ دنیا بنائی تو پھر کیا بنے گا
آدم پیارا تو آج بنا ہے نورِ محمدؐ تھا صدیوں سے پہلے!
حکمِ الٰہی کو ٹھکرانے والو ملی نہ گواہی تو پھر کیا بنے گا
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
میم اور الف سے قیامت کے دن تو نے آنکھ ملائی تو پھر کیا بنے گا
مانا کہ ہم نے بشر ہے محمدؐ لیکن بشر کی حقیقت نہ پائی
قیامت کے دن گر خدا نے تمہیں پنڈلی دکھائی تو پھر کیا کرو گے
تیرا تو سایہ دیکھا ہے میں نے محمدؐ کا سایہ نہ دیکھا کسی نے!
دیکھے خدا عمل جب وہ تیرے یہ نکلی بُرائی تو پھر کیا بنے گا
ہو بات میری تو برداشت کر لوں محمد کی کیسے میں سُن لوں برائی
بری کی گواہی یہ تیری برائی ملی نہ رہائی تو پھر کیا بنے گا

ؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

مدینے کے والی دو عالم کے داتا میری بھی نظر سوئے طیبہ لگی ہے!
میں محتاج ہوں اک نگاہِ کرم کا تمہارے کرم پر مری زندگی ہے!
ہے وادیٔ ایمن پہ خالق کی رحمت مسلّم ہے بیت المقدس کی عظمت
مگر قلبِ مُضطر کو جس کی ہے حاجت وُہ سلطانِ طیبہ تمہاری گلی ہے
تمہارے ہی در سے ہے میرا گذارا تمہارے ہی دربار کا ہوں میں منگتا
جو تم سے نہ مانگوں تو پھر کس سے مانگوں تمہارا تو سارا گھرانہ سخی ہے
مدینے کی راہوں پہ صدقے دلِ وجاں مدینے کی گلیوں پہ سو جان سے قرُبان
نجوم و فلک کو کہاں وُہ میسّر مدینے کے ذرّوں میں جو دِل کشی ہے!
یہاں رہ کے جینا ہے مرنے سے بدتر وہاں جا کے مرنا ہے جینے سے بہتر
میسّر جو ہو ان کے قدموں میں رہ کر وُہ ہی زندگی اصل میں زندگی ہے!
سلاطینِ عالم کو تختِ حکومت غریبوں کو فقر و قناعت کی دولت
وُہ اعزاز صدقہ ہے ان کی عطا کا یہ نعمت بھی اُن کے کرم سے ملی ہے
بنالیں جسے اپنا محبوب داور تو بگڑی بھی بن جائے اس کی سکندؔر
نگاہِ کرم ان کی پڑ جائے جس پر سمجھ لو کہ کھوٹی قسمت بھی اسکی کھری ہے

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com

نعت شریف

اے کاش جاؤں روضۂ اطہر کے سامنے
سر در کے سامنے ہو در سر کے سامنے

کروں گا سر نثار میں سرورؐ کے سامنے
رکھ دوں گا دل نکال کر دلبر کے سامنے

اس روز مجھ کو اپنے مقدر پہ ناز ہو
جب خدمتِ رسول میں سرفراز ہو

جاؤں گا سر سے پاؤں محمدؐ کو چومنے
آنکھوں سے روضہ دیکھنے مرقد کو چومنے

اے کاش مسجد نبوی میں میری نماز ہو
سجدے کروں گا حضورؐ کے ممبر کے سامنے

جاؤں گا کعبے ضرور اسود کو چومنے
سجدے کبھی کروں گا پتھر کے سامنے

جس کو نابود کرنا چاہا نابود ہو گیا
جو پھر گیا خدا سے وہ مردود ہو گیا

عاجز خدا کی شان سے نمرود ہو گیا
سر کو ٹیک کر مر گیا پتھر کے سامنے

عیسیٰؑ نے مردہ تازہ جلایا تو کیا ہوا
یہ معجزہ بھی آپ کے گھر سے عطا ہوا

مردہ ہو ہزار برس کا مرا ہوا
لاش اس کی رکھ دو آپ کی ٹھوکر کے سامنے

آب دہن تو آپ کا آب حیات ہے
یہ بات ان کی کہی گویا یہ بات ہے

مردہ تو زندہ کرنا ادنیٰ سی بات ہے
پتھر بھی بولے میرے آقا کے سامنے

ہو زندگی سے دور محمدؐ کی یاد میں
مر جاؤں گا ضرور محمدؐ کی یاد میں

پیتا ہوں آنسو نورِ محمدؐ کی یاد میں
کیا شئے جام جم میرے ساغر کے سامنے

---

٥ موسیٰ ز ہوش رفت بیک پرتو صفات
تو عین ذات می نگری در تبسمی

Marfat.com

مدینہ یاد آیا ھے

گھٹاؤ اشک برساؤ مدینہ یاد آیا ہے
سماں ساون کا دکھلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

نہ چھیڑو واعظو جنت کے لالہ زار کی باتیں
سناؤ آج بس مجھ کو دیارِ یار کی باتیں
مجھے کچھ اور تڑپاؤ مدینہ یاد آیا ہے

خدا کے واسطے روکو نہ مجھ کو آج رونے دو
مرے اشکوں کو بہنے دو مجھے بیتاب ہونے دو
مجھے اب کچھ نہ سمجھاؤ مدینہ یاد آیا ہے

تڑپ کر اے دلِ بیتاب تڑپا دے زمانے کو
جلا دو بجلیو آ کر خوشی کے آشیانے کو
اے ارمانو مچل جاؤ مدینہ یاد آیا ہے

تصور میں مرے رہنے بھی دو رنگیں فضاؤں کو
محمدؐ کے شہر کو گنبدِ خضریٰ کی چھاؤں کو
نہ اب صائم کو بہلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

صائم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

ہو سامنے روضے کی جالی وہ دن وہ مہینہ آجائے
یا قلب مدینے جا پہنچے یا دل میں مدینہ آجائے

ہو جائیں ہمارے دل روشن چہرے ہوں ہمارے نورانی
اس نور کے سینے کا جلوہ جب سینہ بسینہ آجائے

سرکار بلائیں تو ہم جائیں پھر اپنا نصیبہ کھل جائے
جھک جائیں عقیدت کی نظریں جب سامنے روضہ آجائے

نہ مال و زر کی خواہش ہے نہ حاجت دنیا سے ہم کو
بس سامنے میری نظروں کے سلطان مدینہ آجائے

احسان کی بگڑی بن جائے مشکل نہ رہے کچھ غم نہ رہے
رحمت کا اشارا ہو جائے رحمت کا خزینہ آجائے

ے دکھیوں کا سہارا تیری گلی — بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی — سکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گزارا تیری گلی — رحمت کا اشارا تیری گلی
ہر آنکھ کا تارا تیری گلی — مولا کا نظارا تیری گلی

Marfat.com

نعت شریف

درِ مصطفیٰ بھی درِ مصطفیٰ ہے وہاں جا کے آنے کی کوشش نہ کرنا!
مقامِ ادب ہیں مدینے کی گلیاں جُھکا سر اُٹھانے کی کوشش نہ کرنا

اے زاہد طوافِ حرم کرنے والے خدا سے محبت کا دم بھرنے والے
جو دِل میں نہیں عظمتِ مصطفیٰ تو مدینے میں جانے کی کوشش نہ کرنا

کہاں ہے خدا کو دِکھاوں سے مطلب اُسے تری لمبی نمازوں سے مطلب
جو دِل میں نبی کا تصوّر نہیں ہے تو سجدے بڑھانے کی کوشش نہ کرنا

محمدؐ کا ثانی جہاں میں نہ آیا محمدؐ کو محبوب حق نے بنایا!
محمدؐ کو بھیجا تو احسان جتایا یہ احسان بُھلانے کی کوشش نہ کرنا

احادیث و قرآں نے مِل کر بتایا ہے نورِ خدا آمنہ بی بی کا جایا
اگر اس پہ ایمان کامل نہیں ہے تو پڑھنے پڑھانے کی کوشش نہ کرنا

بشر مثل اپنی انھیں کہنے والو مخالف ہواؤں کے رُخ بہنے والو!
حقیقت بہر حال ہے اک حقیقت یہ حقیقت چھپانے کی کوشش نہ کرنا

میرے پیر و مرشد خدا کے ولی ہیں وُہ سیّد ہیں سادات میں کاظمی ہیں
غلامؔ اُن کے در کی کیئے جا غلامی یہ در چھوڑ جانے کی کوشش نہ کرنا

Marfat.com

نعت شریف

کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں
دنیا تیری گلی میں عقبیٰ تیری گلی میں

دیوانگی پہ میرے ہنستے ہیں عقل والے
رستہ تیری گلی کا پوچھا تیری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایا تیری گلی میں

کس طرح پاؤں رکھے یہاں صاحب بصیرت
آنکھیں بچھی ہوئی ہیں ہرجا تیری گلی میں

موت وحیات میری دونوں تیرے لئے ہیں
مرنا تیری گلی میں جینا تیری گلی میں

دیوانہ کردیا ہے دیوانہ ہو گیا ہوں
دیکھا ہے میں نے ایسا جلوہ تیری گلی میں

امجدؔ کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اس کا پایا تیری گلی میں

امجدؔ

جس نوں حب محمدؐ نہیں دعویٰ کوڑا ایمانی، بھانویں اوہ عالم فاضل ہووے پیلی جان شیطانی
علم پڑھنے سے نہیں بنتا ولی، جب تک دل میں نہ ہو حُب نبی

Marfat.com

نعت شریف

مدینہ نبی کا قریب آگیا ہے بلندی پہ اپنا نصیب آگیا ہے
نہ گھبرا نہ گھبرا مریضِ محبت کہ نزدیک کوئے طبیب آگیا ہے
چلو سجدے کرتے ہوئے ہر قدم پہ کہ نزدیک کوئے حبیب آگیا ہے
سنبھل شوقِ دل اب تو جائے ادب ہے نظر اب تو شہرِ حبیب آگیا ہے
کرم یا محمد کہ در پر تمہارے غریب الوطن اب غریب آگیا ہے
پڑھوں نعت ممتاز روضہ پہ جا کر یہ موقع عجیب و غریب آگیا ہے

عرب شریف توں صدقے جاواں جتھے سوہنے تلیاں لائیاں
پلکاں نال بہاری دیواں کراں خاک دیاں سرم سلائیاں
قدم قدم تے بوسے دیواں جتھے بکریاں یار چرائیاں
درود احمد دوھائیاں دیوے کیوں عربی ڈیراں لائیاں

بڑی امید تے آس دل وچہ نبی پاک دا کدے دربار ویکھاں
نالے شہر مدینے دی جوہ ویکھاں اوہدے رحمتاں بھرے بازار ویکھاں
اوس پاک زمین توں جان صدقے نال پیار دے در و دیوار دیکھاں
اعظم ہون جے چنگے نصیب میرے اپنی اکھاں دے نال سرکار دیکھاں

Marfat.com

نعت شریف

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے!
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رُخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور میری جبیں تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے

میرے دِل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصوّر کا محتاج ہے
اک نگاہِ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے!

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جامِ دیدار کا
آخری میرے دِل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے

توشۂ آخرت ہے ثنا خوان کا ذِکر کرتا رہے تیرے فیضان کا!
نعت تیری سنانا میرا کام ہے میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے!

میرے دِل کا سکوں میرے دِل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیبِ خدا
یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جاکے اُن کو سنانا تیرا کام ہے

محمد علی ظہوری

سے صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے!
جس وقت محمّدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے

مکّے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکارؐ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوریؔ میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دُشوار نظر آئے

ؐ صلی اللہ علیہ وسلم ——— محمد علی ظہوری

دساں شان مدینے دی گلی دا کی۔ جتھے کئی عاشق جاناں وار گئے نے
قسم ربدی انج پیا جاپدا اے۔ جیویں لنگھ کے ہنے سرکار گئے نے

Marfat.com

قدسی جمد ے رہن گئے حشر توڑی ۔ جھیڑے نور دے پھل کھلار گئے نے
اصغر درِ رسول تے جو پہنچے ۔ بخشے اوہ سلے گنہ گار گئے نے

نعت شریف

درِ مصطفےٰ سے پرے ہٹنے والو ہوا نہ گذارا تو پھر کیا کرو گے
کوئی بھی اگر نہ ہوا دو جہاں میں وسیلہ تمہارا تو پھر کیا کرو گے

نبی جی کی تعظیم سے روکتے ہو صلوٰۃ اور تسلیم سے روکتے ہو
یہ حرکت تمہاری رسولِ خدا کو ہوئی نہ گوارا تو پھر کیا کرو گے

نبی جی کی تعظیم و توقیر بیشک بحکمِ خدا مومنوں پر ہے واجب
مگر شرک کہہ کر جہنم ٹھکانا ہوا جو تمہارا تو پھر کیا کرو گے

نبی جی کو اپنی مثل کہنے والو خدارا ذرا اپنی حالت تو دیکھو
قیامت کے دن رحمتِ مصطفےٰ کا ہوا نہ اشارا تو پھر کیا کرو گے

مِنَ اللہ نورٌ ہے قرآں میں آیا مگر اُسکا انکار تم کر رہے ہو
قیامت کے دن منکروں میں اگر نام آیا تمہارا تو پھر کیا کرو گے

نبی پاک کے علمِ غیبی کو تم نے ہے تشبیہ دی پاگلوں او بچوں سے
قیامت کے دن دشمنانِ نبی میں اٹھے بے سہارا تو پھر کیا کرو گے

محبت نبی کی محبت خدا کی اطاعت نبی کی اطاعت خدا کی
نہیں مانتے ہو تو نہ مانو لیکن ہوا جو خسارہ تو پھر کیا کرو گے

Marfat.com

نہ کام آئیگا زہد و تقوٰی تمہارا عبادت ریاضت میں دعوٰی تمہارا
میدانِ محشر تمہیں جس گھڑی بدعقیدوں نے مارا تو پھر کیا کروگے
خدا کیلئے تم زباں اپنی روکو سمجھنے کی کوشش کرو کچھ نبی کو!
بروزِ جزا اس بے ادبی کا باعث ہوا نہ نظارا تو پھر کیا کروگے
پڑے گی قیامت میں جب نفسی نفسی صدا دیں گے وُہ امتی امتی کی
تو اُس دم شفیعِ امم نے تمہیں جو دیا نہ سہارا تو پھر کیا کروگے
میرے مُلک و ملت کے لئے نوجوانوں مسلماں بنو نجم کی بات مانو
قیامت کے دن تم سے راضی ہوا نہ جو محبوب پیارا تو پھر کیا کروگے

(انجم نعمانی)

نعت شریف

میرے دل کا سہارا مدینے میں ہے
میری آنکھوں کا تارا مدینے میں ہے
آمنہ کا جایا مدینے میں ہے!
بیکسوں کا سہارا مدینے میں ہے!
جس نے چمکائے رخسار سے شمس و قمر
وُہ عرب کا ستارہ مدینے میں ہے!
دیکھنا ہو جسے دیکھ لے بے گما
نورِ حق آشکارا مدینے میں ہ
بحرِ غم سے نہ گھبراؤ اے مو
بحرِ غم کا کنارا مدینے میں
جسدِ خاکی یہ مانا کہ ہے ہند می
نازِ دل تو ہمارا مدینے میں

Marfat.com

نعت شریف

کہے ہے شوقِ نبی یہ آکر چلو مدینے چلو مدینے
میں ہوں گا دل سے تمہارا رہبر چلو مدینے چلو مدینے

صبا بھی لانے لگی ہے اب تو نسیمِ طیبہ نسیمِ طیبہ
کہے ہے شوق اب ہوا میں اڑ کر چلو مدینے چلو مدینے

خدا کے گھر میں تو رہ چکے بس عمر بھی آخر ہوئی آخر
مریں گے اب تو نبی کے در پر چلو مدینے چلو مدینے (چاہیے)

شہر شہر کیوں پھرے ہے مارا جو دونوں عالم کی ہے دولت
تو سر قدم ہو کے دوڑ کر چلو مدینے چلو مدینے

یہ جذبِ عشقِ محمدی ہیں دلوں کو امت کے کھینچتے ہیں
کہے ہے ہر دل جو ہو کے معطر چلو مدینے چلو مدینے

جو کفر و ظلم و فسادِ عصیاں ہر اک شہر میں ہوئے نمایاں
تو دینِ اسلام اٹھے یہ کہہ کر چلو مدینے چلو مدینے

رجب کے ہوتے ہیں جب مہینے بھرے ہیں شوقِ نبی سے سینے
صدا یہ مکے میں کو بکو ہے چلو مدینے چلو مدینے

ہلاکت امداد اب تو آئی جو فوجِ عصیاں نے کی چڑھائی
نجات چاہو تو اے برادر چلو مدینے چلو مدینے

حضرت مولانا امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نعت شریف

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبیؐ — سب سے بالا و والا ہمارا نبیؐ
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبیؐ — دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبیؐ
بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا — نور اول کا جلوہ ہمارا نبیؐ
جس کو شایاں ہے عرش خدا پر جلوس — ہے وہ سلطان والا ہمارا نبیؐ
بجھ گئی جس کے آگے سبھی مشعلیں — شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ
جن کے تلووں کا دھووَن ہے آبِ حیات — ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبیؐ
عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں — سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبیؐ
خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل — اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبیؐ
حُسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم — وہ ملیح دل آرا ہمارا نبیؐ
ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو — نمکین حُسن والا ہمارا نبیؐ
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل — ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی — اِنکا اُنکا تمہارا ہمارا نبیؐ
قرن و بدلی رسولوں کی ہوتی رہی — چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبیؐ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے — دینے والا ہے سچا ہمارا نبیؐ
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے — پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبیؐ
ملک کونین میں انبیاء تاجدار — تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ

Marfat.com

لامکاں تک اجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اجالا ہمارا نبیؐ

سارے اچھوں میں اچھا سمجھئے جسے
ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبیؐ

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبیؐ

انبیاء سے کروں عرض کیوں مالکو
کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبیؐ

جس نے ٹکڑے کئے ہیں قمر کے وہ ہے
نور وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبیؐ

سب چمک والے اجلوں میں چمکا کئے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبیؐ

جس نے مردہ دلوں کو دی عمر ابد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبیؐ

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

(اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ)
(صلی اللہ علیہ وسلم)

کس نے ذرّوں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِ یتیم
اور غلاموں کو زمانہ بھر کا مولیٰ کر دیا

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں حق کے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا

سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حُسن کائنات
اب کسی نے اس کو عالم آشکارا کر دیا

Marfat.com

کہہ دیا لا تقنطوا! اختر کسی نے کان میں
اور دل کو سر بسر محو تمنا کر دیا

آدمیت کا غرض ساماں مہیا کر دیا
اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

کرکے نثار آپ پہ گھر بار یا رسول
اب آ پڑا ہوں آپ کے دربار یا رسول

عالم نہ متقی ہوں نہ زاہد نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار یا رسول

اچھا ہوں یا برا ہوں غرض جو کچھ ہوں سو ہوں
پر ہوں تمہارا تم مرے مختار یا رسول

کس طرح آہ میں کروں خدمت میں حال عرض
ہوں خجلت گناہ سے سرشار یا رسول

ذات آپ کی تو رحمت و الفت سے سر بسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یا رسول

کیجئے نہ میرے فعل بروں پر نگاہ تم
کیجو نظر کرم بس اک بار یا رسول

جس دن تم عاصیوں کے شفیع ہونگے پیش حق
اس دن نہ بھولنا مجھے زنہار یا رسول

کیجو خدا کے واسطے اس دن مری خبر
عصیاں کا اس دن میرے جب کھلے اخبار یا رسول

تم نے بھی گر نہ لی خبر اس حال زار کی
اب جا کہاں بتاؤ یہ ناچار یا رسول

دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یا رسول

کیا ڈر ہے اس کو لشکر عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یا رسول

گھیرا ہے ہر طرف سے مجھے درد و غم نے آہ
اب زندگی بھی ہوگئی دشوار یا رسول

ہو آستانہ آپ کا امداد کی جبیں
اور اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یا رسول

(حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی)

Marfat.com

نعت شریف

ذرا چہرہ سے پردے کو اٹھا دو یارسول اللہ مجھے دیدار تک اپنا دکھا دو یارسول اللہ

کروئے منور سے مری آنکھوں کو نورانی مجھے فرقت کی ظلمت سے بچا دو یارسول اللہ

اٹھا کر زلف اقدس کو ذرا چہرہ مبارک سے مجھے دیوانہ اور وحشی بنا دو یارسول اللہ

شفیع عاصیاں ہو تم وسیلہ بیکساں ہو تم تمہیں چھوڑ اب کہاں جاؤں بتا دو یارسول اللہ

پیاسا ہے تمہارے شربت دیدار کا عالم کرم کا اپنے اک پیالہ پلا دو یارسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے ہے ایسا مرتبہ کس کا سنا دو یارسول اللہ

چھپیں خجلت سے جا کر پردۂ مغرب میں ماہ خور گر اپنے حسن کا جلوہ دکھا دو یارسول اللہ

لگے جوش کھانے خود بخود دریائے بخشائش کہ جب حرف شفاعت لب پہ لا دو یارسول اللہ

یقیں ہو جائیگا کفار کو بھی اپنی بخشش کا جو میداں میں شفاعت کے تم آ دو یارسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمہارا امتی عاصی گنہگاروں کو جب تم بخشوا دو یارسول اللہ

ہوا ہوں نفس اور شیطاں کے ہاتھوں سے بہت رسوا مرا اب حال پہ رحم کھا دو یارسول اللہ

گرچہ نیک ہوں یا بد تمہارا ہو چکا ہوں میں تم اب چاہو ہنسا دو یا رلا دو یارسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم ہمارے جرم عصیاں پر نہ جا دو یارسول اللہ

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپکے ہاتھوں بس اب چاہو ڈبا دو یا ترا دو یارسول اللہ

مشرف کر کے مجھ کو کلمہ طیب سے اپنے تم پھر اب نظروں سے اپنی مت گرا دو یارسول اللہ

Marfat.com

پھنسا ... ہے طرح گردابِ غم میں ناخدا ہو کر مری کشتی کنارے پر لگاؤ یا رسول اللہ
گرچہ ہوں نہ لائق ان پر امید ہے تم سے کہ مجھکو پھر مدینے میں بلاؤ یا رسول اللہ
حبیبِ کبریا ہو تم امامِ انبیاء ہو تم ہمیں بہر خدا حق سے ملاؤ یا رسول اللہ
شرابِ بیخودی کا جام اک مجھ کو پلا کر اب دوئی کے حرف کو دل سے مٹاؤ یا رسول اللہ
بہت بھٹکا پھرا میں وادئ فرقت میں جوں وحشی کرم فرماؤ اب تو مت پھراؤ یا رسول اللہ
مشرف کر کے دیدارِ مبارک سے مجھے اکرم مرے غم دین و دنیا کے بھلاؤ یا رسول اللہ
خدا کے واسطے رحمت کے پانی سے مرے آکر تپِ ہجراں کی آتش کو بجھاؤ یا رسول اللہ

پھنسا کر اپنے دامِ عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قیدِ دو عالم سے چھڑاؤ یا رسول اللہ

——— رحاجی امداد اللہ مہاجر مکی رح

آرزو

خداوندا تیری قدرت کے صدقے۔ کرم ہم پر بھی بہرِ مصطفےٰ کر
غلامی محمد مصطفےٰ ہیں۔ ہمیں ثابت قدم رکھ باوفا کر
جو ناواقف ہیں بندے انکو مولیٰ مقامِ مصطفےٰ سے آشنا کر
ہمارے ملک میں فی الفور یارب نظامِ مصطفےٰ کا بل عطا کر

Marfat.com

در شوقِ زیارت باسعادت سرکارِ دوعالم

صلی اللہ علیہ وسلم

سبز و شاداب گلستان تمنا ہووے
کاش مسکن مرا صحرائے مدینہ ہووے

ہند میں گرم تپش یوں دلِ مضطر ہے مدام
دام میں جیسے کوئی مُرغ تڑپتا ہووے

مجھ کو بھی روضۂ اقدس کی زیارت ہو نصیب
زہے قسمت جو سفر سوئے مدینہ ہووے

جب کہیں قافلے والے کہ مدینے کو چلو!
شوق میں پھر تو میرا اور ہی نقشہ ہووے

ننگے پاؤں ہی ہو جاؤں میں اٹھ کر ہمراہ
تن میں جامہ بھی مرے ہو کہ برہنہ ہووے

یوں چلوں خاک اڑاتا ہوا صحرا صحرا
جیسے جنگل میں بگولہ کوئی اڑتا ہووے

گرم جولاں روشِ برق ہوں شاداں خنداں
پاؤں پر پاؤں مرا شوق میں پڑتا ہووے

کانٹے تلووں میں چبھیں برگِ گلِ تر سمجھوں
خاک جو اڑ کے پڑے آنکھوں میں سُرمہ ہووے

ایسی صورت سے درِ شاہِ عرب پر پہنچوں
حال جیسے کسی ناچیز گدا کا ہووے

گرد آلودہ بدن خاک ملی چہرہ پر!
اک تہبند پھٹا سا کوئی کرتا ہووے

خار پاؤں میں چبھیں بال ہوں سر کے بکھرے
فکر سوزن ہو نہ کچھ شانہ کا سودا ہووے

باندھ کر ہاتھ کروں عرض بصد عجز و نیاز
خدمتِ شاہ میں جیسے کوئی بردہ ہووے

یہ غلام آپکا حاضر ہے قدم بوسی کو
وصل کا آج اشارہ شہ والا ہووے

میری بیتابی و مسکینی پہ رحم آئے ضرور
خود درِ حجرۂ والائے نبی وا ہووے

Marfat.com

دوڑ کر سر قدمِ پاک پہ رکھدوں اپنا!
دھیان کسی کو اوسوقت بے ادبی کا ہووے
کبھی چوموں کبھی آنکھوں سے لگاؤں وہ قدم
خاکِ پا آپکی ان آنکھوں کا سرمہ ہووے
گوہر اشک نثارِ قدمِ پاک کروں!
جُز تہی دستی کوئی اور نہ تحفہ ہووے
اور جب روئے مبارک کی تجلی دیکھوں
جلوۂ طور بھی آنکھوں میں تماشا ہووے

سُن کے اس شوق کو کہتے ہیں ملائک بھی غریب
فضلِ حق سے تری حاصل یہ تمنا ہووے!

(حاجی امداد اللہ مہاجر مکی)

یہ شام و سحر ہم دعا مانگتے ہیں درِ مصطفیٰ پہ قضا مانگتے ہیں!
وہ ہریاں سا گنبد سنہری وُہ جالی وہ ارضِ مقدس وہ دربارِ عالی!
جہاں جلوہ گر ہیں دو عالم کے والی رسائی وہاں یا خدا مانگتے ہیں!
ہیں دریائے رحمت کے دھارے محمدؐ ہیں ٹوٹے دلوں کے سہارے محمدؐ!
ہو نظرِ کرم میرے پیارے محمدؐ بے کس تیرا آسرا مانگتے ہیں!
رہے سدا دکھ میری جان گھیرے کبھی خواب میں آؤ سرکار میرے
یہ سب دور ہو جائیں غم کے اندھیرے رُخِ والضحیٰ کی ضیا مانگتے ہیں!
ہے آدم نے دُکھ میں تمہیں کو پکارا کوئیں میں یوسف کو ہے بخشا سہارا
میں قربان ہوں عالی رتبہ تمہارا وسیلہ یا نبی آپ کا مانگتے ہیں
کیا ان کو قادر نے ہر شے پہ قادر بھرے جاتے ہیں مرادوں کے دامن
کمی کیا ہے ان کے خزانوں میں صابر کہ جس در سے منگتے سدا مانگتے ہو رہا

Marfat.com

نعت شریف

کملی والے دا جد دن یاد مدینہ آیا
میری بے چین نگاہواں نوں پسینہ آیا

میں وی کرداکدی روضے دی زیارت جاکے
میرے بختاں چہ نہ دن ناں اوہ مہینہ آیا

المدد یا شہِ کونین مدینے والے!
میرا طوفان دی زد وچ ہے سفینہ آیا

میں جدوی کدی پھلاندی ہے خوشبو پائی
کملی والے دا مینوں یاد پسینہ آیا

تیرا دربار شہا جود و عطا دا مخزن!
تیرا فیضانِ کرم سینہ بہ سینہ آیا!

تیری نسبت تیرے عشق دے صدقے آقا
مینوں رب دی قسم جینے دا قرینہ آیا

رشک کردے نے تیرے بختاں تے دو عالم
ہتھ تیرے حلیمہ رحمت دا خزینہ آیا!

دنیا ساری نے تیرے روضے دے جلوے ویکھے
تیرے در تے نہ کدی حافظ ایہہ کمینہ آیا!

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

نعت شریف

اج پاک محمدؐ صلؐ علی معراج منا کے آئے نے!
قدماں تھیں عرش معلیٰ دی توقیر ودھا کے آئے نے

جتھے کوئی نبی نہ جا سکیا جتھے کوئی بھی جہات نہ پا سکیا
محبوب خدا مطلوب خدا اس جا توں جا کے آئے نے۔

جس امت دے لئی باراں وچ رُسن روندے جا جا غاراں وچ
اس اپنی امت عاصی نوں حق تھیں بخشا کے آئے نے

خوش ہو ہو صحابی بہندے نے اک دوجے نوں پل پل کہندے نے
اج آقا ساڈے نوریاں دی قسمت نوں جگا کے آئے نے

جنہدے قدماں نوں ترسے عرش بریں جنہدے سلے پھڑکے فرش زمیں
اوہ باعث کون ومکاں حق نوں دیدار کرا کے آئے نے!

کلی اتر کھلی ہوئی دلدی لے جا گرم تے کنڈی ہلدی اے
ہے ایتھے اوہو پل تاں اوتھے کئی برس لنگھا کے آئے نے

ؐ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

چل نجم بنی دا در ملئے جیہڑا موڑے کدی نہ سوالیاں نوں
اوہ آپ سخی اوہندا یار سخی بھر دیندے نیں جھولیاں خالیاں نوں

دس چلیے تے اڈ کے جا پہنچاں۔ جا کے چماں روضے دیاں جالیاں نوں
رج رج چماں رج رج دیکھاں۔ اونہاں جالیاں رحمتاں والیاں نوں

ایہو سنیاں تصور دے وچ کہندے میں تے باغ نعیم دے مالیاں نوں
نہ اوہ عقل دیکھے نہ اوہ ڈکن دیکھے نہ دیکھدا منہ اتے لالیاں نوں

کوئی کی سمجھے کوئی کی جانے۔ اوہدیاں صفتاں تے شان نرالیاں نوں
جدوں رحمتاں ماہی کرن لگے لڑ لاندا ای پھڑ منہ کالیاں نوں

لکھ صفتاں حضور دے نام دیاں۔ نت نجم سنا منوالیاں نوں
بس نعت نبی دی پڑھدا رہ۔ ہور چھڈ دے خام خیالیاں نوں

صلی اللہ علیہ وسلم ——— النجم

کملی والیا مشکلاں حل کر دے۔ علی مشکل کشا دا واسطہ ای
بیڑی تار دے میرے مقدراں دی آقا غوث الوریٰ دا واسطہ ای
چوآں یاراں دی عظمت دا واسطہ ای شان خیر النساء دا واسطہ ای
کر دے رد بلاواں آج حافظ دیاں شاہ کرب و بلا دا واسطہ ای

Marfat.com

نعت شریف

کدی آویں تے دُکھڑے سناواں عرش تے جان والیا
تیرے راہواں وچ اکھیاں وچھاواں عرش تے جان والیا
لکھیا ہجر میرے وچ لیکھے تیرے نہاں بھتاں ہین بھلیکھے
جیہڑے پاسے میں جھاتی پاواں عرش تے جان والیا
جد کوئی شہر مدینے جاوے دل میرے نوں چین نہ آوے
میں رو رو کراں دعاواں عرش تے جان والیا
میں نت ترلے کر کر ہاری، میری کد آوے گی واری
کد بولے گا میرا ناواں عرش تے جان والیا
تیرے روضے دے کول بہہ کے ہتھ وچ دل دا کاسہ لے کے
تیرا صدقہ میں منگ منگ کھاواں عرش تے جان والیا
دن نوں رُو رُو آہیں ماریں تارے گن گن رات گذاراں
کلی کونج وانگوں کرلاواں عرش تے جان والیا
کھوڑے اوہ دن کیہڑا اوناں اصغر نوں جدوں تساں بلاونا
کتے بیہلاں نہ مر جاواں عرش تے جان والیا

Marfat.com

نعت شریف

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں ۔۔۔ جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آگئی ہیں، جوشِ رحمت پہ ان کی آنکھیں ۔۔۔ جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا ۔۔۔ تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو ۔۔۔ جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے ۔۔۔ اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

اسریٰ میں گذرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے ۔۔۔ ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب ۔۔۔ کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو ۔۔۔ مشکل میں ہیں براتی پرخار بادیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا ۔۔۔ رو رو کے مصطفےٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا! ۔۔۔ دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

نعتِ جامی علیہ الرحمہ

ترجمہ

نسیما جانب بطحا گذر کُن ۔۔۔ ہوائے دیس محبوباں دے جائیں

زاحوالم محمّد را خبر کُن ۔۔۔ مرا احوال حضرت نوں سنائیں

بہ بر ایں جانِ مشتاقم بہ آنجا! ۔۔۔ ایہہ لے جا جان میری توں مدینے

Marfat.com

فدائے روضۂ خیر البشر کُن
تُوئی سلطانِ عالم یا محمّد
زروئے لُطف سوئے من نظر کُن
مشرف گرچہ شُد جامی زلُطفش!
خدایا ایں کرم بارِ دِگر کُن

کریں روضے توں صدقے اس دے تائیں
کہیں اُس بادشانوں یا محمّد
مرے وتے کرم دی جھات پائیں
اگے ڈٹھا اے جامی نے اوہ جلوہ
خُدایا اوہ دوبارا وِی دکھائیں

نعت شریف

کملی والے میں صدقے تیری یاد توں آکے جو بیقراراں دے کم آگئی
ایسی باغِ مدینہ چوں اٹھی مہک کیئیاں دُکھیاں لاچاراں دے کم آگئی
اپنے اپنے مقدر دی ہوندی اے گل آیاں ایاں ہزاراں سی مکّے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آگئی
شانِ صدیق فاروق دا کیہہ دساں کیتا اللہ نے جنہاں دا اچا نشان!
سبز گنبد دے اندر جو بچدی سی تھاں کملی والے دے یاراں دے کم آگئی
لین خوشبو زُلفِ حبیبِ خدا آئی جنّت دے وچوں سی بادِ صبا!
چھو کے کنگھی جدوں گیسوئے مصطفےٰ جاندی جاندی بہاراں دے کم آگئی!
آوندی عملاں دے وتوں سی صائم شرم رکھ لیا کملی والے نے ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظرِ کرم میرے جیئے عیب کاراں دے کم آگئی

(صائم چشتی)

Marfat.com

جس دِل وچہ عشق محمدؐ دا!

جس دِل وچہ عشق محمدؐ دا — اُس دِل وچہ نور آ جاندا اے
جدوں لیئے نام محمدؐ دا — محفل نوں سرور آ جاندا اے
میں طور دی عظمت من دا ہاں — پر وکھری اے شان مدینے دی
جد ٹریئے شہر مدینے نوں! — ہر قدم تے طور آ جاندا اے
جنہوں مِل جائے قربت سوہنے دی — اوہ نیڑے ربدے ہو جاندا اے
جو ہووے دور محمدؐ توں — اوہ رب توں دور ہو جاندا اے
جد سُنیئے قصہ کربل دا — سید تے وردھیاں تیغاں دا
اُبدار دی اکھ وچہ ہنجواں دا — سیلاب ضرور آ جاندا اے
اوہدے حکم تھیں سورج مُڑدا اے — چن ٹوٹے ہو کے جُڑ دا اے
اوہدا حکم ہووے تے پتھراں نوں — بولن دا شعور آ جاندا اے
جد ویکھاں اپنے جُرماں نوں — میں صائم ڈب ڈب جاندا ہاں

جد ویکھاں اس دی رحمت نوں
جُرماں تے غرور آ جاندا اے

ؐ صلی اللہ علیہ وسلم

نعت شریف

غیراں دی گدائی کی کرنی غیراں دا سہارا کی کرنا
ملے در جے محمد عربی دا کوئی ہور دوارا کی کرنا
دیدار محمد دا نقشہ مولٰے دی قسم ہے جنت دا
وچہ دنیا دے جنت مل جائے پھر دنیا توں کنارا کی کرنا
کسے ہور دے سنگ دل لائیے کیوں
کسے ہور دے در تے جائیے کیوں
سرکار دا چہرہ کافی اے یوسف دا نظارہ کی کرنا
غیراں دی گدائی کی کرنی غیراں دا سہارا کی کرنا
جیہڑا سوہنے دے نظری بھا جاوے
اوہ قرب حضوری پا جاوے
لگ جاوے جے غم اس سوہنے دا غم ہور گوارا کی کرنا
غیراں دی گدائی کی کرنی غیراں دا سہارا کی کرنا
اوہ عشق دی منزل پا لیندے
جیہڑے یار نوں جاناں دے دیندے
جے یار نوں صابر دل دیئے پھر جان نوں پیارا کی کرنا
غیراں دی گدائی کی کرنی، غیراں دا سہارا کی کرنا

Marfat.com

نعت شریف

دیکھیا جُو نیرا اساں رب دی زمین دا
بیلیا مدینے باجھوں ہج نہیں جین دا

دساں کی میں شان نالے نقشہ عجیب اوتھے
رب کولوں پچھوں جہندا وسدا حبیب اوتھے

نور جانے شان یار دو نور مبین دا
بیلیا مدینے باجھوں ہج نہیں جین دا

ساری خدائی کتھے عرش الٰہی کتھے
رونقاں مدینے دیاں ہیر اجن ماہی کتھے

دیکھیا نظارہ اساں طور مبین دا
بیلیا مدینے باجھوں ہج نہیں جین دا

ساریاں بیماریاں لئی خاک اکسیر اوتھے
کٹے جاندے روگ بن جاندی تقدیر اوتھے

سارا غم دُور ہوندا اوتھے غمگین دا
بیلیا مدینے باجھوں ہج نہیں جین دا

شہید کرالے دندحق دے پھیلاں بدلے
غاراں وچہ رون آقا ساڈے بخشاں بدلے

یہی ہے نظام ماہی میں مسکین دا
بیلیا مدینے باجھوں ہج نہیں جین دا

Marfat.com

نعت شریف

سبحان اللہ سبحان اللہ کیا شان مدینے والے دا
دو جگ وچہ ٹھاٹھاں ماردا اے فیضان مدینے والے دا

چن فلک توں توڑ کے جوڑیا اے
سورج بھی پچھاں موڑیا اے
ایہہ دیکھو گواہی دیندا اے قرآن مدینے والے دا

بھاویں موسےٰ تے بھاویں ایوب ہووے
بھاویں یوسف تے بھاویں یعقوب ہووے
سارے نبیاں تے ہے دیکھو احسان مدینے والے دا

دریا نوں جے رقعہ لکھدیوے
دریا راہ اپنا چھڈ دیوے
دنیا تے شاہی کردا اے دربان مدینے والے دا

پروانیاں رومی جامی جیہے
کئی بابر تے محمود جیہے
سونہہ ربدی لنگھ کھاندے نے سلطان مدینے والے دا

Marfat.com

نعت شریف

آساں لگیاں مدینے نوں جاون دیاں — میری واری نہ آوے تے میں کی کراں
آوے نہ آوے دم دا بھروسہ اے کی — ایہو غم مینوں کھاوے تے میں کی کراں
خبرے سوہنا کیوں مینوں بلاندا نہیں — صبر ہندا نہیں چین آوندا نہیں
یاد کر کر مدینے دی سرکار نوں — اکھ اتھرو وگاوے تے میں کی کراں
نبض چلدی جدوں نیک رکنی نہیں — اکھ سکنی نہیں آس مکنی نہیں
ہجر دے صدمیاں کولوں تنگ آ کے — دل مینوں ستاوے تے میں کی کراں
ڈور اوسے دے ہتھ وچ اے رنجور دی — گل اوہنے بناونی ایں مجبور دی
جے اوہ سوہنا ای بختاں دی کشتی میری — نا کنارے لگاوے تے میں کی کراں
پھیر مدینے نوں لکھاں ای تیار نے — خوش نصیباں نوں سدیا اے سرکار نے
جاندے تک کے مدینے دے ول قافلے — دل نہ قابو وچ آوے تے میں کی کراں
ہوونا پار خبرے سفینہ کہ نہیں — دیکھنا ایں دی خبرے مدینہ کہ نہیں

ایہو غم تے فکر مینوں بس حافظا!
وچوں وچ کھائی جاوے تے میں کی کراں

حافظ محمد حسین

Marfat.com

نعت شریف

اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں !
طیبہ نوں جان دیاں آئیاں منظوریاں

مدتاں وہائیاں سن صدمے اٹھاوندے نوں ہجراں وچ یاراں اتھرو وگاوندے نوں
رب دا کرم ہویا کٹ گئیاں دوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں !

گلیاں و اکھ بن میں تے ماراں جھلیاں ! آقا باہجھ کسے نہیوں دتیاں تسلیاں
سد لیا میریاں ایہہ ویکھ مجبوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں

ربدے حبیب سوہنا کرم کمایا اے میرے جیئے غریب تائیں در تے بلایا اے
جتھے لائیاں رونقاں خاکیاں تے نوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں

مکرم جیئے بھاگ لائے تیری مدح خوانی نوں سجدے گذاریں لکھاں او ہدی مہربانی نوں
مل گئیاں خاک وچ جگ دیاں گھوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں

Marfat.com

نعت شریف

تیرے در تے ساقیا ایہہ مست اوندے رہن گے
چم کے چوکھٹ تیری سر نوں جھکاوندے رہن گے

ایہہ ولی اللہ دے پیارے مصطفےٰ دے لاڈلے
در تے آون والیاں نوں خیر پاوندے رہن گے

اللہ اللہ تے بڑی شیطان دی کردار ہیا
عشق والے یا محمدؐ ہی پکاوندے رہن گے

کوئی نہ رہبر جیہدا منزل نہ اوہنوں لبھدی
یار والے یار نوں نچ نچ کے مناوندے رہن گے

عرش والے روضے اتے اوندے اک وار نیں
اپنی اُمت نوں نبیؐ مڑ مڑ بلاوندے رہن گے

فیض جاری اے ظہوری حضرت حسانؓ دا
نعت خواں سوہنے دیاں نعتاں سناوندے رہن گے

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

نعت شریف

ساڈی حسرت ہائے نہ پوری ہوئی اسیں یار دے در تے جا نہ سکے
بیٹھے دور بیچارے کی کریئے اسیں یار نوں حال سنا نہ سکے!
سانوں غم قسمت نے لایا کیوں سانوں یار نہ کول بلایا کیوں
کئی بیٹھے نے یار دے قدماں وچ اسیں دید سجن دی پا نہ سکے
کوئی قسمت نوں پئے روندے نے اپنے آپ حیران پئے ہوندے نے
کوئی بیٹھے خوشیاں کر دے نے اسیں یار نوں درد سنا نہ سکے!
سانوں دور کیوں درتوں چھڈیا اے سانوں در تے کیوں نہ سدیا اے
بھانویں روندیاں عمر گذر جائے اسیں یار نوں داغ دکھا نہ سکے!
کیوں سانوں یار بھلایا اے کیوں در توں دور ہٹایا اے!
ربا یار دے در تے جا نہ سکے نالے دکھ تے درد سنا نہ سکے!
ودھ گئے نے حافظ درد تے غم کدوں یار کرے گا نظر کرم
اسیں یار دے در تے جا نہ سکے نالے دکھ تے درد سنا نہ سکے

نعت شریف

تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں ہن تے مینوں مدینے بلا سوہنیا!
گھڈے جاندے نے ساہ دم دا کی اے وساہ مرن توں پہلاں وضہ وکھا سوہنیا

Marfat.com

سُن لے عرضاں جیبا کمینے دیاں حدّوں گیاں نے ودھ اگّاں سینے دیاں
گلّاں سُنداجدوں ہاں مدینے دیاں درد دیندے نے بھانبڑ مچا سوہنیا!
میں سنبھالاں کیویں قلب بیتاب نوں کیویں ڈکاں ہنجواں دے سیلاب نوں
جدوں جاندے مدینے دے دل قافلے ہنجو جاندے نے اکھاں چوں آ سوہنیا
لاج رکھ لے شاہا ہاڑے پاون دیاں رُتّاں آئیاں نے قسمت جگاون دیاں
لے دے چھٹیاں مدینے نوں آون دیاں من لیندا اے تیری خدا سوہنیا!
ایہو ارمان ہے اس خطا کار دا ایں وی روضے توں ہنجواں دے پھُل وار دا
کہنوں دُرداں دی جا کے سناواں میں گل کون ہے میرا تیرے سوا سوہنیا
بھانویں مجرم تے بدکار انسان ہاں لوکی کہندے نے تیرا مدح خوان ہاں

عیب صائم بے لجے دے نہ دیکھنا
توں لجپال لگیاں نبھا سوہنیا

مَیں خُشکی خُرَ وہابی نئیں

میں پکّا ٹھکا سُنی آں — مَیں خشکی خور وہابی نئیں
بے ادبی کرے جو ولیاں دی — مَیں اوہ بدمست شرابی نئیں
میں جدوں حدیثاں پڑھناں واں — میں جدوں قرآن نوں پھولناں واں
وَس لگے میرا جتھوں تک — میں شان حضور دی ٹولناں واں

بے عیب دے عیب جو لبھدا اے ۔۔۔ مَیں کیڑا اوہ کتابی نئیں
مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مینوں نسبت ملی ہے ازلاں توں ۔۔۔ ہے پاک نبی دیاں گلیاں دی
نئیں شان گھٹاؤندا نبیاں دی ۔۔۔ توہین نئیں کردا ولیاں دی
میرا سینہ بغض توں خالی اے ۔۔۔ میرے دل وِچ کوئی خرابی نئیں
مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مَیں بلنے بدل عقیدیاں دے ۔۔۔ دھوکے وِچ جگ نوں پوندا نئیں
مَیں کھیراں حلوے دیکھ کے تے ۔۔۔ دین اپنے نوں بدلاؤندا نئیں
مَیں بن داوانگ وہابیاں دے ۔۔۔ کتے سُنی کتے وہابی نئیں
مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مَیں کدی دی سٹر دا کَڑھدا نئیں ۔۔۔ ولیاں دے سُن کے ناواں نوں
مَیں کھیراں چھڈ کے ختم دیاں ۔۔۔ کھاندا نئیں کچھوآں کانواں نوں
جو ختم دی چیز حرام کہوے ۔۔۔ مَیں اوہ مردود عذابی نئیں
مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مَیں نجدیاں انّے وہابیاں دے ۔۔۔ نت کھول کے پول وکھاناں واں
ایمان دے چوراں ڈاکوآں توں ۔۔۔ جگ دے ایمان بچاناں واں

Marfat.com

دین دے جسم نوں ساڑدے   مَیں اوہ مواد تیزابی نیئں

مَیں پکا ٹھکا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نیئں

ں رعب کسے دا کیوں جھلاں   مَیں کسے دے کولوں کاناں نیئں
ں باغی نبی رسول دا نئیں   مَیں دین فروش ملاناں نیئں
دین دے پیسے وٹدا اے   مَیں ایسا لوبھی لالچی نئیں

مَیں پکا ٹھکا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نیئں

مشکل بینوں پیندی اے   مَیں در تے جاواں ولیاں دے
ں غوث دی یارہویں دیناں واں   مَیں عرس مناواں ولیاں دے
ناں سُن کے سڑاں کیوں پیر دا   مَیں بجھے پاڑ گلابی نیئں

مَیں پکا ٹھکا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نیئں

اوہ داتا میرا داتا اے   داتا توں منگن جاناں واں
جد بھیڑ پوے تے ولیاں دے   مَیں بوہے جا کھڑکاناں واں
مَیں منگن گیا سعودیہ چوں   کدی ہتھ وچ پھڑ کے چھابی نیئں

مَیں پکا ٹھکا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نیئں

جدس چلے انہاں کتیاں دا   مَیں بھونکناں بند کرا دیواں

Marfat.com

جی کردا انہاں خبیثاں دا   مُنہ لِتراں نال سجا دیواں
کی کراں اُچی اڈی دی   میرے پیراں وچہ گرگابی نئیں
مَیں پکّا ٹھُکّا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نئیں
سُن شان نبی دا ہو جاندے   مُنہ سوراں ورگے سوراں دے
انج بہی ا؎ لعنت چہریاں تے   جیوں بُوتھے ہون لنگوراں دے
جیہدے وچ بارود ہے فتنیاں دا   مَیں شرک دی اوہ مہتابی نئیں

؎ ایہہ اشارہ اوس وہابی ملاں ول اے جیہڑا ختم شریف دی چیز حرام دی آکھدا اے تے جے دانگ جائے تے کھا وی جاندا اے۔

مَیں پکّا ٹھُکّا سُنی آں
مَیں خشکی خور وہابی نئیں
میں کھوٹ روسٹ نئیں کردا   نہ شوربا پیواں کاں دا مَیں
دُودھ چنگدا نئیں سوانی دا   کدی شیر سمجھ کے ماں دا مَیں
مَیں دِھنیاں دے مل وٹ کے تے   لٹی دنیا وچ نوابی نئیں

؎ بیوی کا دودھ۔ سوال۔ ایک شخص زوجہ اپنی سے ہم خلوت تھا اور غلیان شہوت بوقت مجامعت کے زوجہ اپنی سے مساس کرتے ہوئے پستان منہ میں لے گیا اور زوجہ اس کی طفل یکسالہ کو دودھ پلاتی تھی۔ اس شخص کے حلق کے اندر ایک بار یا کہ دو بار دودھ چلا گیا۔ آیا وہ شخص اپنی زوجہ کا فرزند رضاعی ہو گیا یا کہ شوہر رہا۔ اور اس فعل کے باعث زوجہ اس کے نکاح میں داخل رہی یا کہ نہیں۔
الجواب۔ وہ شخص اپنی زوجہ کے دودھ پینے کی وجہ سے اپنی زوجہ کا فرزند رضاعی نہیں ہو

Marfat.com

گیا بلکہ وہ علی حالہ شوہر رہا اور اس کی زوجہ اس کے نکاح میں رہی (فتویٰ نذیریہ ۲/۲۹۶ مولفہ سید نذیر حسین وہابی دہلوی)

(گوہ حلال) تفسیر ستاری ضمیمہ (۷) ص ۴۲۶ (کچھوا حلال)

سلہ (سوال) کچھوا کو کرا، اور گھونگا حرام ہیں یا حلال ؟ از روئے قرآن و حدیث جواب ہو (امیر میاں مظفر پور)

(جواب) قران و حدیث میں جو چیز حرام ہیں ان میں یہ تینوں نہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے ذَرُونِی مَا تَرَکْتُمْ جب تک شرع تم کو بند نہ کہے تم سوال نہ کیا کرو۔ ان تینوں سے شرع شریف نے بند نہیں کیا لہذا حلال ہے۔

مَیں پکّا ٹھکّا سُنّی آں
مَیں خشکی خور وہابی نیئں

مَیں پاک رسول دے ممبر تے — اندرا نوں کدی بٹھاؤندا نیئں
ولیاں دے چھڈ مزاراں نوں — گاندھی دی مڑھی سجاؤندا نیئں
جنہوں جیہڑا اچا ہوئے پکڑ لوے — میں اوہ بے بس مرغابی نیئں

مَیں پکّا ٹھکّا سُنّی آں
مَیں خشکی خور وہابی نیئں

جو کھان کپورے بکرے دے — جو کچھّو کوے کھاندے نے
جو گوشت کھا کھا بجوآں دے — بجوّآں جیئے ہندے جاندے نے
کھا سکدے نذر نیازاں دی — اوہ پچولاں بھری رکابی نیئں

Marfat.com

لہ شاہ فیصل نے پھل چڑھائے حوالہ اخبار نوائے وقت لاہور بتاریخ ۱ مئی ۱۹۵۷ء

سہ ہفت روزہ "تنظیم الحدیث" ۹ اکتوبر۔ مزید حوالہ صد ۱۳۵ پر

سہ حوالہ رسوال، زید نے اپنی لڑکی کے بالعوض اپنے داماد سے ۴۰۰ روپیہ لیا ہے تو یہ روپیہ شرعاً لینا جائز ہے یا نہیں۔

جواب: احق ما اکرم الرجل بہ ابنۃ او اختہ اس حدیث کے ماتحت علماء نے استنباط کیا ہے کہ معاوضہ نکاح لینا جائز ہے۔

سوال و جواب نمبر ۲۸ ہفت روزہ اخبار المحدیث ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ

مزید حوالہ صد ۱۳۵ — ابو وفا ثناء اللہ

میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نئیں

مینوں بھیڑ جدوں وی پیندی اے — میراں توں میں پکار دا ہاں
میں نبی توں مدداں منگدا ہاں — میں علی دا نعرہ مار دا ہاں
اوہ چھوٹا اے جو کہندا اے — میری نسبت ابو ترابی نئیں

میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نئیں

میرا دین نہ نجدیاں والا اے — جیہدا کتے وی نام وجود نئیں
اوہ میرا مذہب دین نہیں — وچ جیہدے ختم درود نہیں
میرا دین ہے دین محمد دا — وچ جیہدے کوئی خرابی نئیں

میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں، خشکی خور وہابی نئیں

Marfat.com

نعت ہے زندگی نعت ہے بندگی

نعت ہے زندگی، نعت ہے بندگی
نعت دا ذوق ای عمر ساری رہوے
نعت پڑھدا رہواں نعت پڑھدا مراں
نعت دی لوں لوں وچہ خماری رہوے

ڈیرا سوہنے دا اکھیاں دے وچہ دی ہوے
لگی دل نوں مدینے دی کھچ دی رہوے
درد اٹھدا رہوے دم نکل دا رہوے
اکھ وردی رہوے قلب جاری رہوے

شوق ٹرھدا رہوے سینہ سڑدا رہوے
رنگ عشقِ محمدؐ دا چڑھدا رہوے
ہجر کٹھدا رہوے عشق لٹ دا رہوے
لگی دل نوں سدا انتظاری رہوے

سامنے اکھیاں دے مدینہ رہوے
جلویاں نال پُر نور سینہ رہوے

Marfat.com

یار دِسدا رہوے میں تڑیدا رہواں
وصل وچ وی لگی بے قراری رہوے

رل کے بیٹھے بنی دے دیوانے رہن
ذکر دے چلدے انجے پیمانے رہن

ذکر ہندا رہوے کیف آوندا رہوے
لگی محفل سدا پیاری پیاری رہوے

عشق دل دا رہوے دل مچل دا رہوے
دیوا ہر دم محبت دا بلدا رہوے

یار سدا رہوے اسیں جاندے رہیے
ساڈی ہر دم مدینے تیاری رہوے

سوہنا آوے نہ آوے ایہہ اوہدی رضا
زندگی توں اڈیکاں دے اندر لنگھا

عشق داتاں مرا یار لئی حافظا
عمر بھر کھلی اکھیاں دی باری رہوے

(حافظ محمد حسین)

****

نعت شریف

میرے بھاگ جگا دے یا مولا
تقدیر بنا دے کوئی گل نہیں

سر صدقہ کملی والے دا
میری آس پجا دے کوئی گل نہیں

تیرا در چھڈ کس در جاواں میں
کتھے غم دا حال سناواں میں

ایہو ہر ویلے کرلانواں میں
میرے روگ مٹا دے کوئی گل نہیں

سب رب نے دھونے چھٹ جاون
سب روگ اڈ لڑ کے کھٹ جاون

غم مک جاون دکھ ٹٹ جاون
سوہنا یار ملا دے کوئی گل نہیں

میری دل دی بر امید ہووے
کدی پاک نبی دی دید ہووے

تاں میں سمجھاں میری عید ہووے
کدی عید کرا دے کوئی گل نہیں

اوہدی دید غریب کا حج ہووے
نت دید کراں جے حج ہووے

اک نظر کرم دی اج ہووے
اک جھلک دکھا دے کوئی گل نہیں

جند بحر گناہ وچہ ڈولدی اے
مدنی ماہی نوں پئی ٹولدی اے

نت نام محمد بولدی اے
بیڑی پار لگا دے کوئی گل نہیں

میری نال پیارے دے یاری اے
جہندی شیدا خلقت ساری اے

رہ عشق دی منزل بھاری اے
لگی توڑ نبھا دے کوئی گل نہیں

میرے بھاگ جگا دے یا مولا
تقدیر بنا دے کوئی گل نہیں

Marfat.com

ایہہ آکھاں مرشد کامل نوں — دس کون کرے حل مشکل نوں
لگے روگ ہزاراں اک دل نوں — دکھوں جان چھڑاوے کوئی گل نہیں
میں جاگاں قسمت سو رہی اے — اکھ لبھ لبھ ہر دم رو رہی اے
بے چین طبیعت ہو رہی اے — ذرا ہنس کے وکھاوے کوئی گل نہیں
اکھ نکھ نوری ول تکیا کرے — تک تک کے نجمؔ نہ تھکیا کرے
تند عشق حقیقی کتیا کرے — مینوں کتنا سکھاوے کوئی گل نہیں

نجم

میں نجدی نہیں میں سنی آں — مینوں نہیں خریدیا جا سکدا
میں پکا ہاں عقیدے دا — نہیں مینوں کوئی تدکا سکدا
جو ہر تاے نوں تک جاوے — میں اوہ شیطان دی چابی نہیں

میں پکا ٹھکا سنی آں
میں خشکی خور وہابی نہیں

میرا پیر محدث اعظم اے — میں پیر دکار رضا دا ہاں
میں رکھناں جوش تے جذبیاں وچ — رنگ ہر سرکار رضا دا ہاں
حافظؔ دے اگے اڑ سکدا — کوئی نجدی کوئی وہابی نہیں

میں پکا ٹھکا سنی آں
میں خشکی خور وہابی نہیں

از حافظ محمد حسین صاحب

Marfat.com

نعت شریف

نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ درد سنایاں بن دی اے
اللہ دیا سوہنیا محبوبا گل تیرے بنایاں بن دی اے
محشر وچ سارے زورو کے محبوب خدا نوں آکھن گے
اج بگڑی قسمت ساریاں دی سرکار دے آئیاں بن دی اے
طیبہ دے سفر دیاں راہیاں نوں بھُل جان نظارے دُنیا دے
اکھیاں دی عید تے روضے دا دیدار کرایاں بن دی اے
شبیر دے خوں نے کربل دی مٹی نوں ایہہ فرمایا سی!
حق پیچ دی عزت سجدے وچ اج سیس کٹایاں بن دی اے
اس رنگ برنگی دنیا تے کدھرے نہ ہور نظر آوے
جیہڑی رونق کملی والے دے دربار تے جایاں بندی اے
جس دن دا ظہوری ویکھ لیا دربار محمد عربی دا
دل وچ تصویر مدینے دی ہن نعت سنایاں بندی اے

صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ ایس شہباز نے ذاغ سلے، دیوبند دے بولنے بند کیتے

؎ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نعت شریف

مینوں شوق مدینے جاون دا کوئی دِل دی حسرت ہور نہیں
اگے سوہنیا تیری مرضی اے میرا تے کوئی زور نہیں

تیرے نام دے تذکرے فرشاں تے تیرے حُسن دے چرچے عرشاں تے
کوئی تھاں نہیں ایسی جس تھاں تے تیرے حُسن دا سوہنیا شور نہیں

مینوں عشق ایہہ کہندا اے حوصلہ رکھ سجناں دی زیارت ہووے گی
پر کی کریئے بے صبری دا میرے دِل وچوں جاندا چور نہیں

دنیا دے لئی ہوون گے ہوراں دے ہور سہارے بھی
پر میرا تے آقا باجھ تیرے کوئی بھی سہارا ہور نہیں

میرا روپ بھی نہیں میرا رنگ بھی نہیں مینوں یار مناں دا ڈھنگ بھی نہیں
میرا عشق بھی رومی ورگا نہیں میری جامی ورگی ٹور نہیں

میں قابلِ رحم سوالی ہاں للہ میری امداد کرو!
میں پتلا جرم خطاواں دا تیرا چور ہاں سینہ زور نہیں

تیری قبر دے اُتے اے حافظاً لکھ لوکی دیوے بالن پئے
جے عشق نہیں کملی والے دا کدی روشن ہونی گور نہیں

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

ہجر دا ماہیا (صائم چشتی)

ہن شاماں ڈھلیاں نے
سوہنے دی اُڈیک اندر پیاں روندیاں گلیاں نے

اے بدلو سون دیو
ہُن دَرہو بس دی کرو میرے یار نوں آون دیو

پھیر جسم جسم ورہیو جے
یار نوں رَدکن لئی پھیر بس نہ کریو جے

سانوں غم نے ڈراؤنا کی
یار جے گھر آوے مڑ موت نے آؤنا کی

اُتھرو نئیں سک سکدے
غم جہنوں سجناں دا، اوہدے غم نہیں مُک سکدے

دُکھ دنیاں نوں کی دساں
ٹر جائے یار جیہدا اس تتڑی نے کی ہسناں

غم دل نوں کھاندا اے
رُس جائے یار جیہدا، اوہدا رب رُس جاندا اے

Marfat.com

پھُٹ سُتے ہوئے جاگ پئے
یار جے نیئں اُونا وچ بھُٹی دے سُہاگ پئے
پیّیاں بُونداں برسدیاں
سجناں دی دید لئی پیّاں راہواں ترس دیاں
اج نبض پئی رُکدی اے
سجناں بِن مُک چلیاں تیری تاہنگ ناں مکدی اے
اوہنوں پل پل ڈر آوے
درداں دی ماری دا جیہدا کوئی نت ناں گھر آوے
بے تاب ناں ہویا کر
ناں جگ نوں رو آصف تم لُک لُک کے رویا کر

اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

سب حداں توڑی جاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
معراج نبی دے قائل نیئں   اسیں من دے کوئی دلائل نیئں
بس اپنی گل منواندے آں   اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

Marfat.com

کوئی ساڈے جیہا خبیث نئیں — جیہڑا من جاوے اوہ اہلحدیث نئیں
چنگا پکا سبق پڑھاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
سانوں بہتا کوئی ستاوے نہ — جیہڑ ساڈی سمجھ وچ آوے نہ
ہر اس گل نوں ٹھکراندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
نبی کجھ چر رہ کے جاندا رہیا — ساڈے وانگوں پیندا کھاندا رہیا
تدے اپنے نال رلاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
اسیں مزاراں اُتے جاندے نئیں — اسیں مشرک بنناں چاہندے نئیں
مڑھی گاندھی اتے پھل چڑھاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
اسیں کجھ نہیں جاندے پیراں نوں — نئیں کھاندے حلوے کھیراں نوں
کاں کچھوے ڈڈو کھاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
اسیں بالکل کسے دے یار نئیں — سانوں رب تے وی اعتبار نئیں
کدوں وچ خاطر نبی نوں لیاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

شخصیتاں بھلیاں بھلیاں نوں — نبیاں تے غوثاں ولیاں نوں
اسیں بتاں دے نال رلاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
اسیں ختم درود دواندے نئیں — وڈیاں نوں ثواب پچاندے نئیں
ہتھ جوڑ کے نگروں لاہندے نئیں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
جیہڑی گل نہ سانوں یاد ہووے — جیہڑی حدیث نہ وچ ساڈے مفاد ہووے
ضعیف کہہ کے نگروں لاہندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
دھوتی گوڈیاں اُتے رہندی اے — ڈھنی اتے داڑھی پیندی اے

Marfat.com

چھنگا رگڑ کے سر منواندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

ساڈا اکھلون دا انداز بے ڈھنگا اے
لتاں چوڑیاں تے سر ننگا اے

اسیں دوروں پچھانے جاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

دعا گھٹ ای نکلے منہ دے وچوں
گستاخی ٹپکے لوں لوں دے وچوں

توحیدی منتے پر و سنتے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

سینے گھٹ اسیں کھلوندے آں
فرض پڑھ کے تتر ہوندے آں

نفلاں سنتاں نوں ٹرکاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اسیں مردے دے لگدے نیڑے نئیں
اسیں قبراں وچہ مار دے گیڑے نئیں

گھروں کڈھ کے جان چھڑاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

سنی ساڈی مسیتوں نس جاوے
جے کوئی بھل بھلیکھے پھس جاوے

آمین کہہ کے دبکاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

نئیں سنی لاگے آون دیندے
نئیں شرک دا مڈھ مکان دیندے

اسیں روضہ نبی دا ڈھاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اوہ جھکن نئیں دیندا خادم نوں
جس سجدہ نہ کیتا آدم نوں

اوس مرشد نعں دے پڑلنے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اعلحضرت نے حق دی راہ وچوں، دور شرک والے گند مند کیتے
پھیلے ہوئے نجدیت دے جال جنے، پھڑ کے چھڑا حق دا تند تند کیتے
نتھ سارے گستاخاں نوں پا چھڈی، کھٹے ہر اک نجدی دے دند کیتے

Marfat.com

بجواب نجدی

کجھ شک ای خود تے کہنا ایں — رب کرے وہابی ہو جاواں
کر ہور توہین محمد دی — مرتد شتابی ہو جاواں
تو ہور ذلیلا جیا ہونا ایں — کجھ ہور عذابی ہو جاواں
تو خود جیہا نبی نوں کہنا ایں — کد سمجھیا رب مربی اے
کر شر انگیزی کہنا ایں — ھذا من فضل ربی اے

توں عرس میلاد نیازاں نوں — بیا بدعت شرک بنانا ایں
قبراں تے متھے ٹیکن دی — ساڈے تے تہمت لاناایں
تو ربدے نبیاں ولیاں نوں — مرمر کے مردے آہناں ایں
توں اپنا آپ جلاون لئی — ہتھ پھڑی شیطانی ڈبی اے
کر شر انگیزی [illegible] — ھذا من فضل ربی اے

ہو کھڑا امام دے پچھے وی — توں فاتحہ پڑھدا جاناایں
کر ٹنگاں چوڑیاں مسجد وچہ — بیا سنت توں ٹھکراناایں
توں وچہ حضور الٰہی دے — بیا آکڑ کے وکھلانا ایں
کیوں رہنا ایں وچہ تکبر دے — کیوں رب توں شرم ناں کھاناایں

Marfat.com

کیوں نیت تیری بھیڑی اے — کیوں فطرت تیری کبّی اے
توں آکھیں فعل شیطانی نوں — ہٰذا من فضلِ ربی اے

رب خالق کملی والے دے — میلاد دا جشن منایا اے
جبریل نے آکے سدرہ توں — کعبے تے جھنڈا لایا اے
فرشتاں تے خوشیاں ہویاں نے — فلکاں نوں گیا سجایا اے
اک آیت دکھاوے اللہ نے — ایہہ منع جیہدے فرمایا اے
یا منع حدیثوں کر ثابت — جے اک وی ہن تک لبھی اے
کیوں گیاں مار کے کہنا ایں — ہٰذا من فضلِ ربی اے

ہر عاشق کملی والے دا — میلاد دی خوشی مناندا اے
پڑھ پڑھ کے نعتاں پیار دیاں — سرکار توں صدقے جاندا اے
توں ہیکاں کھویں درُوداں نوں — جاں لعنت نیئوں پاندا اے
سنیاں دا گولا تیرے جیہے — بیلک کتے ٹھیک ڈراندا اے
کیوں اپنی اگ عناداں دی — وچہ سینے تیرے دبی اے
کر شر انگیزی کہنا ایں — ہٰذا من فضلِ ربی اے

ہاں نبی دے سچے عاشقاں نے — میلاد دا جشن منایا اے
ابلیس دے وانگوں سڑ سڑ کے — توں سارا زور لگایا اے

Marfat.com

تُوں روپیا جمن والی نوں ۔ جس تینوں جسم گوایا اے
ساڈلے تے دن ہے خوشیاں دا ۔ رب خاص کرم فرمایا اے
سد ہیدے آں توں رُنداایں ۔ ایہہ گل قسمت دی لِکھی اے
لکھ لعنت کھوں جہالت نوں ۔ ہذا من فضل ربی اے

کجھ شرم تے کر گستاخیاں دا ۔ توں کیڈا جال وچھایا اے
عاشق دے جوش عقیدت نوں ۔ توں ہوہو نال ملایا اے
سرکار میری دی آمد تے ۔ ہر ذرے جشن منایا اے
اس جشن نوں کھوں وچارا توں ۔ جو دو جگ دا سرمایہ اے
کاں کھانیاں نوں کد بچ سکدی ۔ حلوے جیہی چیز سلبی اے
گستاخیاں کر کر کہنا ایں ۔ ہذا من فضل ربی اے

ہُن مسلے اکو گل کر کے ۔ توں شور شرابا پایا اے
ہر جگہ خیانت اپنی دا ۔ توں سکہ خوب چلایا اے
توں شرک دا اڈا سوہنے دے ۔ روضے نوں آکھ سنایا اے
توں اپنے دلوں رب نوں وی ۔ روضے دے وچ دفنایا اے
ہر گل نوں شرک بنائی جا ۔ کیا خوب توحید ایہہ لِکھی اے
پیا کھویں شیطانی چالاں نوں ۔ ہذا من فضل ربی اے

فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوئم

Marfat.com

توں کملی والے آقا دے — آدن دی خوشی مناندا نہیں
سب عیداں جس دے صدقے نے — توں اس دے صدقے جاندا نہیں
شیطان دے وانگوں سڑدا ایں — کجھ خوف خدا دا کھاندا نہیں
ہر تہمت جڑدا جاندا ایں — کیوں دل وچ شرماندا نہیں
تو لکھی پڑھ سا۔ نوٹاں دی — کد اج تک دیکھی بھی اے
لکھ لعنت کہویں جہالت نوں — ہذا من فضل ربی اے

چالاک ناں بہتا بن دا جا — دھوکے دیاں ٹھپ کتاباں نوں
توں نبی دا ثانی بندا ایں — کی سمجھیں گا اصحاباں نوں
ہن دور نہیں رہیا فریباں دا — گئی دنیا سمجھ حساباں نوں
توں قبر چہ لے کے جانا ایں — دنیا چوں نال عذاباں نوں
نبی ورھدی ازل دیہاڑے توں — تیرے تے لعنت ربی اے
تاہیوں تے کہویں شرارت نوں — ہذا من فضل ربی اے

تیرا تے نریا مجھو لا — بس بیڑا بہندا جاندا اے
رب آپ بدیع ہے گستاخا — قرآن پیا فرماندا اے
ایہہ ساڑا تینوں جاندا اے — جد نعمت کوئی کھاندا اے
یہ جنگھدیاں دودھ زنانی دا — دل تیرا نہیں شرماندا اے
نہ بجی وکھی پیتر دی — لبے دی وکھی کبھی اے

۱۔ فتاویٰ ثنائیہ ۔ فتاویٰ نذیریہ

Marfat.com

اس لعنت تائیں کہنا ایں — ہذا من فضل ربی اے

ہاں سنی غوث الاعظم توں — لکھ واری صدقے جاندے نے
اس کامل مرد حقانی دی — عظمت دے گیت سناندے نے
کد رفع یدین ناں کرنے توں — سرکار منع فرماندے نے
نابینا تینوں سنی کیوں — ناں نظر نمازی آندے نے
چھڈ صائم پرہاں کمینے نوں — ایہہ نری کفر دی ڈبی اے
بچو اساں کم کر کہندا اے — ہذا من فضل ربی اے

اندھپل تے کنڈے (صائم صاحب)

جدوں رب نوں موت بلاوندی اے — آکے راہ اتے چکر کھاوندا اے
تھوڑا کھائیے تے ہاضمہ ٹھیک ہندا — بہتا کھائیے تے جریانہ جاوندا اے
عیب کڈھدا پھرے بے عیب وچوں — بھوملاں توں مرنا چاہوندا اے
ناصر جدکیرو ہابی دی موت آوے — متھا نال حضور دے لاوندا اے

جیہڑا ناں منے اوہ آزما دیکھے — کسے نجدی دے کول شعور کوئی نئیں
اوہنوں سندا بلیس نئیں کدی دیندا — جیہڑے خشکے کول غرور کوئی نئیں
پڑھدا انج تے پیا قرآن ملاں — دل کھوٹ اے تاہیوں سرور کوئی نئیں
ناصر دیکھ لئیں ساریے وہابیاں نوں — داڑی لمبی پر منہ اتے نور کوئی نئیں

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود — گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم — نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود — نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں — اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
خلق کے دادرس سب کے فریاد رس — کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام
ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود — حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں — اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام
دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان — کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ — مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مکتبہ غوثیہ رضویہ شاہدرہ کی

مطبوعات

یا حبیب مجموعہ حصہ اول بعد اضافہ شدہ ۵/۰

یا حبیب حصہ دوم نعتیں ۶/۰

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نعتیں زیر طبع ۹/۰

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۹/۰

یا محبوب حصہ اول ۹

یا محبوب حصہ دوم ۹

ثنائے مصطفےٰ زیر طبع ۲/۰

... زیر طبع

وہابی مذہب کا کفری افسانہ زیر طبع

سنی علماء کی تقریریں زیر طبع

مدارج السنیہ فی رد علی الوہابیہ زیر طبع

حقوق اولاد اعلیحضرت ۱/۵۰

مولانا قاری محمد جعفر رضوی قادری

Marfat.com

علاقہ شاہدرہ میں دینی کتابوں کا واحد مرکز

قرآن پاک مترجم، بلا ترجمہ، احادیث مبارکہ و تفاسیر، پنجسورہ
اور دیگر دینی و مذہبی کتابیں بارعایت حاصل کریں

اور
علماء اہلسنت کی جیتی جاگتی تقریریں

فقیہ اعظم ابو یوسف مولانا محمد نور اللہ نعیمی بصیر پوری ❁ مولانا ابو الفضل محمد نصر اللہ صاحب نوری

شیخ القرآن علامہ عبد الغفور صاحب ہزاروی ❁ شیر اہلسنت مولانا محمد عنایت اللہ سانگلوی

مولانا محمد شریف صاحب نوری قصوری ❁ مولانا محمد شفیع صاحب اوکاڑوی

مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب ❁ مولانا ابو النور محمد بشیر صاحب کوٹلوی

مولانا عبد الوحید ربانی صاحب ❁ مولانا عطاء المصطفیٰ صاحب جمیل

مولانا محمد اکرم صاحب رضوی ❁ مولانا محمد جعفر [illegible]

مولانا اورنگ زیب صاحب قادری ❁ مولانا ابو الطاہر [illegible]

مزید تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل پتہ سے فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمائیں

مکتبہ غوثیہ رضویہ محمود شہید روڈ شاہدرہ لاہور

Marfat.com